www.novelsclubb.com
خیالِ یار
ناولز کلب
از قلم اریبہ شیخ
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

# خیالِ یار

از قلم

اریبہ شیخ

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ نے ایسا کیوں کیا۔آپ نے کیو ہم سب کا بھروسا توڑا۔

وہ آٹھ سالہ بچی اپنے باپ کے خون میں لت پت وجود کو اپنی گود میں لیے ہچکیوں سے رو رہی تھی اور اپنے سامنے اُسبے حس اِنسان سے تنفر سے سوال کر رہی تھی فضا میں یک دم سے گولی کی آواز گونجی تھی۔ چچ۔۔۔۔ چچ لگتا مر گیء بچاری لاش ٹھکانے لگا دینا۔

اُس بے حس انسان نے اپنے ایک ساتھی کو حکم دیا اور خود گاڑی میں بیٹھ کر روانہ ہو گیا پر وہاں کچھ تو غیر معمولی تھا۔کسی کی آنکھوں میں ہلکی سی جنبش یا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

**................**

سردار حویلی میں اس وقت خوشیوں کا سما تھا ہوتا بھی۔کیوں نہ آج وہاں ایک مقدس رشتے کا قیام ہونے جا رہا تھا۔آج



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اُس حویلی کے دو لاڈے نفوس ایک پاکیزہ رشتے میں بندھنے جا رہے تھے۔

منزہ ملک کیا آپ کو الہاق قریشی کے ساتھ باعوض دو کرڑور حق مہر نکاح قبول ہے۔ وہ سبز آنکھوں والی خوبصورت شہزادی اُس ہلکے لال رنگ کے جوڑے میں حسین کمال کی دلکش مثال لگ رہی تھیکا یک اُس نے اپنی پیشانی پر ایک محبت بھرا لمس محسوس کیا اُس نے اپنی آنکھیں واں کی۔

قبول ہے بولو بابا کی جان۔ وہ اپنے
بابا کی بات پر. اپنی معصومیت سے مسکرائی۔

قبول ہے۔ اُس نے تین دفعہ قبول کیا۔ وہ بلا کی معصوم اور ذہین تھی۔ ذہانت جو اُسے ورثے میں ملی تھی۔

www.novelsclubb.com

الہاق قریشی کیا آپکو منزہ ملک کے ساتھ نکاح قبول ہے۔ اُس تیرہ سالہ حُسن کی مورت نے اپنی بھوری انکھوں سے سامنے بیٹھی اپنی شہزادی کو دیکھا جیسے وہ اب ہمیشہ کیلئے اپنے ساتھ رکھ سکتا تھا۔ قبول ہے تمام جانب مبارک باد کا شور گونجا ہر کوئی خوش تھا بلکہ بے انتہا خوش تھا لیکن کیا کبھی انہیں کسی نے یے نہیں بتایا تھا کہ ہر چیز دائمی نہیں

ہوتی۔۔

*__________________*

بابا آج میں آپ کے ساتھ افس جاؤ گی۔ منزہ نے اپنے پھولے پھولے گالو کے ساتھ اپنے بابا حیدر ملک کو دیکھتے ہوے پیاری

سی خواہش کی۔ پر بیٹا آپ وہاں جا کر کیا کرو گے حیدر صاحب نے نرمی

سے سمجھانا چاہا

۔۔وہی جو آپ کرے گے۔ کھٹاک سے جواب آیا۔

پر بیٹا میں تو وہاں کام کروں گا اور بزی رہوں گا۔ آپ ایسا کرو وان بھائی کے ساتھ کھیلوں یا پھر پارک چلے جانا۔ اسسے پہلے منزہ کچھ بولتی اپنے عقب سے اپنے بھائی کی آواز پر منہ پھلا گئ۔ پر بابا مجھے پڑھائی کرنی ہے اور منزوں مجھے بلکل بھی پڑھنے نہیں دیتی اور میں اس کو پارک نہیں لے جا

سکتا. ٹھیک ہے آج ہم اپنی پرنسز کو اپنے ساتھ لے کے جائے گے.



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لو یو بابا۔منزہ نے حسب عادت اپنے بابا کے گال چومے اور آفس کے لیے نکل پڑے۔ مصباح بیگم اپنے شوہر اور بیٹی کی محبت کو دیکھتے صدقہ دینے چلی گئی اور تمام سردار حویلی کے افراد مسکر دیے۔

مگر ان کو کیا خبر تھی کہ ایک آزمائش کیسے اُن کی مسکراہٹوں کو چھیننے والی ہیں

_____________________وہ رات سب پر قہر کی طرح برسی بھی۔حیدر ملک ****

اور منزہ کو واپسی پر بے دردی سے قتل کر کے ان کی گاڑی کو جلا کر

راکھ کر ڈالا تھا۔سردار حویلی کے تمام نفوس تو جیسے ڈھے سے گئے تھے۔

مختار ملک کی تو کمر ہی ٹوٹ گئی تھی۔اُن کا بیٹا اُن کا مستقبل کا سہارا اور ان کی لاڈلی نٹ کھٹ پوتی جو اُن سے دور چلی گئی تھی۔

مصباح ملک کا تو رو رو کر برا حال تھا جبکہ آسائشہ بیگم تو ان کو اور بچوں کو سنبھال سنبھال کر نڈھال ہو چکی تھی۔ایسے میں وہاں صرف دو نفوس تھے جن کی آنکھوں میں کچھ تھا۔کچھ تو تھا اُن کی آنکھوں میں بدلے کی رمق یا

واضح گلٹ۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

** **___________________

یہ عدالت حسین معید کو پھانسی کی سزا سناتی ہے۔ بہت شکریہ مائی لورڈ۔ سامنے وجود کو جیسے یہ سزا پسند آئی تھی۔

نہیں نہیں آپ ایسا نہیں کر سکتے۔ ایسا نہیں ہو سکتا مجھے پر سزا منظور نہیں۔ حسین معید تو جیسے چیخ رہا تھا چلا رہا تھا, ہاں وہ بے حس چلا رہا تھا جسنے اس معصوم کی چیخ و پکار کو نظر انداز کر کے اُس کی زندگی اس کی عزتکو پیروں تلے وند کر اُس کے گھر والو کو کہیں کا نہیں چھوڑا اور ایک ہستے بستے گھر کو ویران کر دیا۔

مکافات عمل تو ہونا ہی تھا کیا وہ یہ نہیں جانتا تھا۔ کہ ایک ذات ہے جو سب سے اعلی اور باخبر ہے۔ وہ کیسے اس کی دعاؤں اور آہوں کو نظر انداز سکتا ہے۔

وہ ایک شان سے اپنے اسیسٹنٹ کے ساتھ کمرہ عدالت سے باہر آیا۔

ہر طرف لوگوں کا ہجوم تھا۔ کوئی اسے سرا رہا تھا اور کوئی حسد کی نگاہوں سے ب دیکھ رہا تھا اور کچھ تو اس بچیکو دعائیں دے کر اس کے گھر والوں کے ساتھ ہمدری سے پیش آ رہے تھے۔

ہر بار کی طرح اس بار بھی جیت بہت مبارک ہو باس۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسنے واقع اپنے باس کو سراہا۔بہت شکریہ۔

اور وہ اپنی جیت سے بے نیاز سر کو ہلکا سا خم کیے داد وصول کرتا رہا اور بے نیاز ہوتا بھی کیوں نہ وہ الحاق قریشی تھا وہ بھوری آنکھوں کا احساس عشق سے آری شخص وہ 28 سال کا حسین مرد جو حسن کو مات دے 6 فٹ سے نکلتا قد اور کسرتی جسم کا مالک وہ الہاق قریشی تھا۔

پیشے کا وکیل جس کے مقدر میں جیتنا ہی لکھا تھا مگر وہ ہر مقدمے کو جیتنے والا اپنی زندگی کے مقدمے کی آخر پیشی کا منتظر تھا۔یکدم وہ ہلکا سا مسکرایا, بلکل ہلکا سا کہ اُس کے ہونٹوں تک کو خبر نہ ہوئی۔اُس نے فون کان سے لگایا۔

I knew it کہ آپ اُس معصوم بچی کو انصاف ضرور دلوائے گے I am proud of you۔

بہت مبارک ہو ادا میں جانتی تھی۔

بہت شکریہ میرا بچہ۔وہ اتنے پیار سے مقابل سے مخاطب ہوا کہ پاس کھڑا اس کا اسیسٹنٹ تو بے ہوش ہونے کے درپر تھا

۔

۔وہ تھی بھی تو اُس کی جان عزیز بہن۔وہ الائقہ قریشی تھی۔سیاہ بالوں والی خوبصورت موٹی موٹی آنکھوں والی

۔اپنے نام کی طرح معصوم,وہ حسین چہرے کے ساتھ ساتھ حسین دل رکھنے والی عمر کی لا بالی 18سال کی نادان گڑیا ہی تو معلوم ہوتی تھی۔

سنے بھائی آپ جلدی سے گھر آئے پھر بات کرے گے۔ورنہ ماما سے ڈانٹ پڑنے کے فل اندیشے ہیں۔ضرور میرا بچہ,اپنا خیال رکھنا۔الحاق نے فون پر ایک آخری نگاہ ڈال کر اپنے اسیسٹنٹ کو گھر جانے کو کہا اور خود اپنی گاڑی میں بیٹھ کر سردار حویلی روانہ ہوا الحاق مخاطب ہو گیا

**______________________**

تم اور یہاں آج یہ معجزہ کیسے ہو گیا؟

جیا نے اپنے سامنے بیٹھی اپنی بہترین دوست کو دیکھا جو لائبریری آتے ساتھ ہی ریک سے کتابیں نکال کر اُن کے مشاہدہ کرنے میں مصروف تھی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے سمجھ میں نہیں آتا کہ ان کتابوں میں ایسا کیا ہے کہ تمہیں انہیں پڑھنے سے فرصت ہی نہیں ملتی۔

عصرہ نے اپنے سامنے بیٹھی جیا کے ہاتھ سے کتاب لیتے ہوئے پہلا صحفہ کھولا جہاں پر سامنے بیٹھی لڑکی نے بہت شوق سے اپنا تعارف درج کیا ہوا تھا۔

جیا سعید, سعید اقرام کی اکلوتی اور لاڈلی سپوت-وہ مغرور تھی اور اُس پر یہ غرور جچتا بھی تھا۔وہ تھی بھی تو سبز آنکھوں کی مورت۔چہرے پر سرد مہری اور اُس کو بے تاثر رکھنا ہی تو اُس کا کمال تھا۔

سعید انڈسٹری کی اکلوتی وارث وہ اپنے آپ میں ہی اک راز تھی۔مگر اپنوں کے سامنے کہاں کی امیر زادی اور کہاں کیمغرور وہ اپنوں کے لیے نرم دل شخصیت کی حامل تھی۔

اور عصرہ اُس کے اپنوں میں سر فہرست میں تھی۔ان دونوں کی دوستی ایسی ہی تھی۔ایک دوسرے پر جان رینے والی۔تم نہیں سمجھو کی عصرہ، یہ جو کتابیں ہوتی ہے نہ یہ بے جان چیز انسانوں سے بہت بہتر ہوتی ہے

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ آپکو ایک ایسی دنیا میں لے جاتی ہیں, جہاں ویسا ہی ہوتا ہے جیسی آپکو توقع ہوتی ہے۔یہ آپکی خوشی میں بہت اہمکر دار ادا کرتی ہے یہ آپکو اپکی غلطیوں کی بنا پر جج نہیں کرتی بلکہ آرام سے آپکے دکھوں اور انسوؤں کو اپنے صحفوں پر اتار لیتی ہیں۔یہ اپکی سب سے بڑی ہمراز ہوتی ہے اور اپکے راز کسی اختلافات کی بنا پہ کسی پر عیاں نہیں کرتی۔جیا نے جیسے کھوئے کھوئے لہجے میں کتابوں کی اہمیت بتانی چاہی۔

کتابیں جتنی مرضی پیاری دنیا میں لے جائے لیکنانسان ہوتا ہمیشہ حقیقت پسند ہی ہے۔اور دنیا کی حقیقت ہمیشہ تلخ ہی ہوتی ہے۔عصرہ نے بھی تلخ سچائی کو بیان کیا۔

جیا آپی، عصرہ آپی۔معاًاپنے پیچھے سے آنے والی آواز نے دونوں کا ارتکاز توڑا۔

ارے گڑیا آپ یہاں۔وہ دونوں ہمیشہ کی طرح اُس پیاری کسی لڑکی کو دیکھ کر جی جان سے - مسلکرائ

جی آپی آپکو پتا ہے کیا آج ہمارے فرسٹ سمیسٹر کا رزلٹ آیا ہے اور ہم نے ٹاپ کیا ہے۔بہت مبارک ہو مبارک کو بھئ لیکن اس میں اتنا اُداس ہونے والی کونسی بات ہے۔عصرہ اور جیا نے اس خوشی کے موقع پر اس کے لہجے میں چھپی اُداسی کو نوٹ کرتے ہوئے کہاں۔آپی آپ لوگوں

کے تو فائنل ہونے والے ہیں پھر آپ دونوں چلی جائے گی۔ لیکن میں تو اکیلی رہ جاؤں گی۔ گڑیا نے جیسے محبت بھرا شکوا کیا اور وہ دونوں صرف مسکرہ کر رہ گئی۔

جیا آپی آپکی یہ آنکھیں بہت پیاری ہے۔ لیکن

جیا کو یہ بے وقت تعریف بہت غیر معمولی لگی لیکن اگلے جملے نے جیسے آنکھوں کی چمک کو بڑھا ڈالا۔ بہت شناسائی

ہے ان میں بہت اپنی اپنی سی۔

گڑیا نے مسمرائز کی حالت میں اپنی بات مکمل کی۔

کسی کی بھی انکھوں میں نہیں جھانکتے کہیں ایسا نہ ہو کہ سامنہ والا آپکی آنکھوں میں آپکا کوئی راز تلاش کر لے یہ آنکھیں ہی ہوتی ہے جو دل کا حال بیان کر دیتی ہے۔ گڑیا نے نا سمجھی سے جیا کو دیکھا۔ سمجھ تو اس بات کی عصرہ کو بھی نہیں آئی تھی۔ کچھ نہیں ہماری کلاسز کا وقت ہو رہا ہے ہمیں چلنا چاہیے اور اپنی جیت پر خوش ہونا سیکھوں لڑکی۔

جیا نے عجیب سے لہجے میں کہا۔ لیکن یہ لہجہ عجیب نہیں تھا جسنے گڑیا کو چونکا دیا تھا کچھ اور تھا طرز مخاطب


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شناسا تھا۔

_______________________** **

یہ ایک بند کمرے کا منظر تھا۔جہاں ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا تھا۔اور ایسے میں وہ نو سالہ معصومیت کی پیکر کھڑکیسے آتی روشنی میں اپنے گلے میں لٹکے اُس خوبصورت پینڈٹ میں لگی اپنی ہیپی فیملی کی تصویر کو دیکھ کر ہچکیوں سے رو رہی تھی۔

پاپا۔۔۔پاپا۔وہ مسلسل جیسے اپنے بابا کے پاس جانے کی کوشش کر رہی تھی۔ بابا۔۔وانی- - حاقما۔۔۔۔ما۔اُس کی آواز میں لڑکھڑاہٹ پیدا ہوئی اور اُس کی آنکھوں میں عجیب سا تاثر۔یہی اگر تم اُس کی آنکھوں میں غور کرو گے تو تمہیں وہ تاثر واضح دیکھے گا۔بدلے کا تاثر,انتقام کا تاثر

_________________________**خیالِ یار**

از قلم اریبہ شیخ

# Episode # 2

یہ ایک بڑے عوض پیمانے پر مشتمل ایک کمرہ تھا۔دیواروں پر سیاہ اور گولڈن امتیاز کا پینٹ ہوا تھا۔اس کمرے یں موجود ہر چیز اس کمرے کے مالک کی اعلیٰ ذوق کی منہ بولتی مثال تھی ایسے

میں وہ وجود صوفے سے بڑی شان سے بیٹھا سیگرٹ کے گہرے کش لینے میں مصروف تھا. معاً دروازہ نوک ہوا۔

الائقہ نے جیسے آنے کی اجازت چاہی۔آجاؤ عوان ملک نے اُس پر ایک غلط نگاہ ڈالے بغیر اجازت دی۔آپکی چائے۔ ہم میز پر رکھ دو۔ سیگرٹ کا ایک اور گہرا کش لیا گیا۔جبکہ مقابل کو یہ حرکت بہت ناگوار گزری۔آپ یہ سگرٹ چھوڑ کیوں نہیں دیتے۔الائقہ نے اپنے سامنے بیٹھے اس خوبرو شخص کو دیکھ کر استفار کیا۔بلاشبہ وہ ایک وجاہیت کا بھرپور شہکار تھا وہ سنہری آنکھوں والا مرد تھا جس کو دیکھتے ہی الائقہ قریشی کو سب کچھ ہی بھول جاتا۔

اس کی آنکھیں کمال تھی۔وہ شخص زندگی کو بھرپور جیتا تھا۔سب کے ساتھ گھل مل جاتا تھا ۔چہرے پر ہر وقت ایکسکراہٹ قائم رکھتا. مگر الائقہ کا تو صرف اپنے ساتھ اس کا کھردرا رویہ دیکھ کر دل کرچی کرچی ہو جاتا تھا۔

تم اپنے کام سے کام رکھا کرو لڑکی۔اتنی ہی سرد مہری سے جواب دیا گیا۔الائقہ کو بُرا تو بہت لگا مگر پھر بھی خود پر

ضبط کے پہرے بیٹھاے ایک اور سوال داگا۔آپ شراب کیوں نہیں پیتے؟ عوان نے ماتھے پر تیوڑھیا چڑھا کر دیکھا۔شراب حرام مشروب ہے۔انداز ایسا جیسے کچھ جتایا گیا ہو۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سیگرٹ نوشی بھی تو حرام ہے۔جواب ترکی بہ ترکی دیا گیا۔

آپکو پتا ہے کیا ہم لوگوں کا یہی مسئلہ ہے۔اگر کوئ غلط کام کرتا ہے یا کوئی حرام کام کرتا ہے تو فوراً اُس پر تبصرہ کیا جاتا ہے جب خود پر آتی ہیں تو انسان کہتا ہیں حالات ایسے تھے۔

آپ شراب اس لیے نہیں پیتے ہے کہ آپ مسلمان ہے اور اسلام میں حرام ہے۔صرف شراب ہی کیوں اور بھی بہت سی

چیزیں ہے جو حرام ہے۔سود،انتباہ نوشی، جھوٹ،غیبت پھر آپ اُس سے اجتناب کیوں نہیں کرتے۔

یہ انسانی فطرت ہے جو چیز اُسے سکون دیتی ہے وہ اس چیز کو خود سمجھتا ہی نہیں چاہتا کہ وہ حرام ہے۔اس لیے آئندہ کسی دوسری چیز کو نہ کرنے کی وجہ حرام حلال نہ دیجیے گا۔عوان تو جیسے لاجواب ہو گیا تھا۔وہ عمر کی لاابالی ہی سہی !پر کہتے ہیں۔نہ کہ زندگی سب کچھ سیکھا دیتی ہیں۔وہ جاچکی تھی اور عوان ابھی ابھی غیر

شعوری طور پر اس کو سمجھنے کی کوشش میں تھا-

**   **________________

الائقہ عوان کے سامنے وہ سب کچھ کہ تو ائی تھی مگر وہ اُسے دکھ نہیں دینا چاہتی تھی۔ وہ اتنی تلخ نہیں ہونا چاہتی تھی پر وہ اُس کو اپنی زندگی کو دھوکہ دیتے ہوں بھی نہیں دیکھ سکتی تھی۔ وہ اُسے بتانا چاہتی تھی کہ

مرے ہوئے لوگوں کے ساتھ مرا نہیں جاتا بلکہ اُن کے لیے جیا جاتا ہے۔ وہ نہیں جانتی تھی کہ وہ کیوں ایسے تھے۔ وہ غیر ارادی طور امنزہ کے بارے میں سوچنے لگی جس کو کبھی اُس نے دیکھا تو نہ تھا مگر اُس کے نہ ہونے کے اثرات سے وہ

باخوبی واقف تھی۔

** **___________

اس وقت سردار حویلی کے تمام مکین رات کے کھانے پر موجود تھے۔ عظمی ملک اور مختار ملک تو جیسے اپنے گھر کی روٹھی ہوئی خوشیوں کو دیکھتے بے وقت مر رہے تھے۔

ایک حادثے نے کیسے ان سب کی زندگیوں کو اُجاڑ کر رکھ دیا تھا۔" عظمی ملک اور مختار ملک کی صرف دو ہی اولادیں تھی جو انھیں بہت عزیز تھی۔ حیدر ملک اور اسائشہ ملک۔ اساءشہ ملک کی اپنے ہی چچازاد سے "شادی ہوئی تھی اور ان کی بھی دو ہی بچے تھے-الھاق قریشی اور الائقہ قریشی



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حیدر ملک نے اپنی پسند سے مصباح ملک سے شادی کی تھی جو اُنہیں کی یونیورسٹی فیلو تھی۔حیدر ملک کی بھی دو ہی اولادیں تھی۔

بڑا بیٹا عوان ملک اور چھوٹی بیٹی منزہ ملک جس کا نکاح بچپن میں ہی الحاق سے ہو چکا تھا۔سب خوش تھے لیکنا نھیں کیا پتا تھا کہ ایک قیامت آنے والی تھی۔

میں نے الہاق کے لیے لڑکی کا انتخاب کیا ہے۔ہمیں امید ہے کہ کسی کو ہمارے فیصلے سے اختلافات نہیں ہونگے۔اچانک مختار ملک کی آواز پر میز پر چھایا سکتہ ٹوٹا۔

داجان اپنی بات کر چکے تھے اور اب سب کی نظروں کا رخ الحاق کی جانب تھا جو سب کو نظرانداز کیے کھانے کے ساتھ انصاف کرنے میں مصروف تھا۔سب کی نظروں کو خود پر محسوس کر کے بہت سکون سے استفار کیا۔آپ عوان کی کروادے مجھے کسی سے شادی نہیں کرنی۔

آپ کب تک اسکا انتظار کرتے رہے گے آپ یہ تسلیم کیوں نہیں کر لیتے کہ وہ جا چکی ہے۔دا جان نے الہاق کے اندر موجود آتش فشا سے باخبر اپنی بات پر زور دیا۔الحاق نے اپنی سرخ انگارہ ہوئی آنکھوں کے ساتھ اک نظر سب پر ڈال کر اپنے کمرے کی طرف راہ لی۔عوان نے سب کی اُداسی اور مایوسی محسوس کر کے کھڑا ہوا۔میں دیکھ کر آتا ہوں۔سب کو تسلی دے کر وہ بھی الحاق کے پیچھے اُس کے کمرے کی طرف اپنے قدم لے گیا۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

*** ***____________

وہ منزہ کی تصویر لیے رولنگ چیر پر موجود سوچو میں غرق تھا۔

وہ اپنے اور منزہ کے بتائے گئے پلوں کو یاد کرتا مسکرا رہا تھا جانے کب اُس کی آنکھوں سے آنسوں اُس کے گالوں لڑھکنے لگے۔ معاًدروازہ کھلنے اور بند ہونے کی آواز پر بھی وہ اپنی جگہ سے نہ ہلا۔ اور نہ اپنی حالت کو سدھارنے کی کوشش کی وہ جانتا تھا کہ آنے والا اُسے اس حال میں دیکھنے کا عادی تھا۔اُسے بھول کیوں نہیں جاتے۔ایک سوال کیا گیا۔ ممکن نہیں۔ جواب فوراآیا کب تک اس کے بارے میں سوچتے رہو گے۔ آخری سانس تک۔ زخمی مسکراہٹ کے ساتھ جواب دیا گیا۔اُسے سوچنا بند کردو۔یعنی مر جاؤں۔الحاق کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔ عوان نے اُس کے لہجے میں ٹوٹے کانچ کی کرچیوں کو شدت سے محسوس کیا تھا۔ تم نے کیوں اُسے اپنی سوچوں پر سوار کرر کھا ہے ؟عوان نے جیسے کچھ جاننا چاہا۔

اس کے علاوہ کچھ سوجھتا ہی نہیں ڈر لگتا ہے کہ اگر میں اُس کو اپنی سوچوں سے نکال دوں گا تو میں مفلوج ہو جاؤں گا۔اب مزہ ملک کی یادیں ہی الحاق قریشی کی جینے کی وجہ ہے۔ اگر اس کی


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یادیں نہ رہی تو۔الحاق قریشی کی زندگیکی ڈور ہاتھ سے چھوٹ جائے گی۔اس کے لہجے میں ایک پاگل پن تھا، جنون تھا۔

یادِ ماضی عذاب ہے یارب،

چھین لے مجھ سے حافظہ میرا۔خیالِ یار

از قلم اریبہ شیخ

Episode# 3 ہر بار کی طرح سورج اج پھر اپنی اب وتاب سے چمک رہا تھااج عصر ااور جیا کا شوپنگ اور مووی کا پلان تھا۔جیا نے معمول سے ہٹ کر اج مشرقی لباس اوراہوا تھا۔

ایک اخری نگاہ اپنی تیاری پر ڈال کر نیچے کی طرف اپنے قدم بڑھائے۔زینے اترتے اس کے کانوں میں ایک شفیق سی اواز

گونجی جس سے اس کے چہرے پر تبسم پھیل گیا۔ڈیڈ کی جان کہاں کی تیاری ہے۔اس سے پہلے کہ وہ کوئی جواب دیتی اپنی موم کی اواز پر زبان دانتوں تلے دبا گئی۔جی جی اٹھ گئی اپ کی صاحبزادی۔وقت دیکھا ہے اپ نے اسے ناشتے کا کچھ ہوش ہے۔اقرا بیگم کی شکایتیں عروج پر تھی۔اف میری پیاری ماما اپ کی بیٹی اتنی نکمی نہیں ہے فائنل ہونے والے ہیں ہمارے صرف

www.novelsclubb.com


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی تیاری میں مصروف تھی۔ دیکھا بیگم بلاوجہ ہی اپ میری پرنسز کے پیچھے پڑی رہتی ہیں۔ جیا کی مسکراہٹ کچھ گہری ہوئی اس کی انکھوں میں ایک لمحہ سا گزرا مگر اگلے ہی لمحے وہ خود کو کمپوز کر گئی۔

اور نہیں تو کیا ڈیڈ۔ جیاں مسکرا کر سعید صاحب کے گلے لگی۔ چلو اب ڈیڈ کی چال پوسی بند کر کے ناشتہ کر لو۔ نہیں ماما اصل میں عصرہ انے والی ہو گی میں نے اپ کو بتایا تھا کہ اج ہمارا شاپنگ مووی کا پلان ہے ایم سوری۔ جیا نے سہولت سے اقرا بیگم کو منع کر دیا اتنے میں باہر گاڑی کا ہارن بجا۔ لگتا ہے عصرا اگئی اللہ کی مان موم ڈیڈ۔

وہ مسکرا کر باہر کی جانب روانہ ہوئی۔ سعید صاحب جتنے مرضی بڑے بزنس ٹائیکون تھے لیکن انہوں نے پھر بھی اپنی اولاد کو تمام طریقے وکار سکھائے تھے۔

www.novelsclubb.com

**** ***** ________________

جیا اور عصرا نے مل کر بہت سی شاپنگ کی اور اس کے بعد وہ شہر کے ایک مشہور سینما میں بیٹھے کوئی مشہور انگلش مووی دیکھنے میں مصروف تھی۔ مووی کا ٹائٹل دیکھ کر اس بات کا اندازہ لگانا مشکل نہ تھا کہ مووی کس یونرا کی تھی۔ وہ ایک ایماندار شخص کی زندگی کے متعلق بنائی گئ تھی کہ کیسے وہ شخص اپنی ایمانداری کے ذریعے معاشرے کا نظام تبدیل کر دیتا ہے۔ عصرا مووی کو مہو


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دیکھنے میں غرق تھی جب اسے جیا کی سرگوشی سنائی دی۔ کیا فائدہ ان لوگوں کا اتنا ایماندار ہونے کا۔ جیا نے بہت سنجیدگی سے سوال کیا۔ کیا مطلب اسر کو اس کے سوال کی کچھ خاص سمجھ نہیں ائی۔ میں یہ کہہ رہی ہوں کہ ان کافروں کا اتنا ایماندار اور دیانت دار ہونے کا کیا فائدہ جنت میں تو پھر ہم ہی جائیں گے۔

جیا نے پھر سے سرگوشی کی لیکن وہ اتنی بلند ضرور تھی کہ پیچھے بیزاری سے بیٹھے الحاق کے چہرے پر پل بھر کو مسکراہٹ پھیل گئی جبکہ عصر اتو سر پیٹ کر رہ گئی۔

الحاق یہاں انا بالکل نہیں چاہتا تھا مگر اپنے دوستوں کے مجبور کرنے پر یہاں اتو گیا تھا مگر اب بیزاری سے بیٹھے مووی

کا اختتام کا انتظار کر رہا تھا جب اپنے سامنے بیٹھی لڑکیوں کی سرگوشی سنتے نہ چاہتے ہوئے بھی مسکرا دیا۔ مسکرایا تو ساتھ بیٹھا اس کا دوست بھی تھا۔ زبردستی کا دوست کہنا زیادہ بہتر ہوگا ۔بات تواپ کی وجہ سے 100 انے درست ہے احمد نے جیا کی جیسے خوشامد کرنی چاہی۔ الحاق کو اس کی حرکت بہت ناگوار گزری مگر لب بھینچ کر رہ گیا۔ مووی ختم ہوئی تو عصر ا اور جیا نے اٹھنے میں عافیت سمجھی کہ احمد ایک بار پھر ان کے راستے میں حائل ہو گیا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایکسکیوزمی احمد نے جیا کے کندھے پر ہاتھ رکھنا چاہا جو جیا نے شان بے نیازی سے ہوا میں رکوا دیا ۔یو ار ایکسکیوزڈ۔اور وہاں سے باہر کی جانب قدم بڑھائے جبکہ احمد تو اپنی بے عزتی پر کلس کر رہ گیا۔

جیا اور عصرا سینما کے بلائی حصے میں پہنچی ہی تھی کہ انہیں اپنے عقب سے ایک بار پھر مردانہ اواز سنائی دی۔جیا نے اؤ دیکھا نہ تاؤ اور الحاق پر چڑھ دوڑی جبکہ عصرا اسے خاموش کرانے کی کوشش میں شروع ہو گئی۔

اپ کے ساتھ مسئلہ کیا ہے کیوں بار بار تنگ کرنے کے لیے اجا رہے ہیں کیا اپ کو کسی نے تمیز نہیں سکھائی کہ بیچ راستے

میں لڑکیوں کو روکنا شرافت کے زمرے میں قطعی نہیں اتا۔جیا بولتی گئی جبکہ الحاق تو ہونقوں کی طرح اس سے دیکھ رہا تھا۔اپ کا پرس۔الحاق جیا کے ہاتھ میں اس کا پرس تھمایا جبکہ جیا کی فراٹے مارتی زبان کو بریک ملی۔اور الحاق تن فن کرتا وہاں سے نکل گیا۔عجیب بد تمیز لڑکی تھی۔اور وہ بڑبڑا کر ہی رہ گیا۔

** ** _________



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جی ماما اپ نے بلایا ہم بیٹھو بیٹا۔ عوان نے مصباح بیگم کے کمرے میں داخل ہوتے ان کے .

بلانے پر استغفار کیا۔ تم نے کب سے سگریٹ پینا شروع کر دیا وان۔

عوان بے اختیار اپنے ماتھے کو چھوا۔ اور اپ کو یہ یقینا اپ کی لاڈلی نے کہا ہو گا۔

تو کیا اس نے جھوٹ کہا۔ عوان کے پاس اب کوئی جواب نہیں بچا تھا۔ وہ مصباح بیگم سے کبھی

جھوٹ بول ہی نہیں

سکتا تھا۔

نہیں ماما۔ مصباح بیگم نے اس کے لہجے میں شرمندگی محسوس کی۔ انہوں نے اپنے سامنے بیٹھے

اپنی خوبرو جوان بیٹے کو دیکھا جو ہو بہو ان کے مرحوم شوہر کا عکس تھا۔ میں چاہتی ہوں عوان کہ

اپ اپنے بابا کی طرح ہی بنے حرام کو ہاتھ تک نہ لگانے والے سچے اور کھرے۔ ان کے چہرے پر

عجیب سا تاثر تھا۔ عوان نے ان کی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے ان کی ہاں میں ہاں ملائی۔ ٹھیک

ہے اب اپ جایئے اور ائندہ ایسا نہ ہو۔ جی ماما عوان تابداری سے کہتے اٹھ کھڑا ہوا۔ لیکن اس کا

رخ الائقہ کی جانب تھا۔

**    **__________



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

الائقہ لاؤنج میں صوفے پر بیٹھی اپنی یونیورسٹی کی اسائنمنٹ بنانے میں مصروف تھی جب عوان

تن فن کرتا اس کے

سر پر پہنچا۔ تم نے کیوں بتایا ماما کو۔ عوان نے غصے میں اس سے سوال کیا تا کہ اپ باز اجائیں

الائقہ پہلے تو نہ سمجھی سے عوان کو دیکھتی رہی مگر عوان کے دوبارہ دھارنے پر اپنی روداد یاد ائی تو

ڈرتے ڈرتے جواب

دیا۔ تم ہوتی کون ہو میرے بارے میں شکایتیں لگانے والی۔ وہ بولا نہیں بلکہ پوری قوت سے

دھارا۔ میں صرف اپ کا بھلا چاہتی ہوں میں نے تم سے کہا کہ میرا بھلا چاہو۔

تو اپ کیا چاہتے ہیں کہ میں اپ کو یوں ہی اپ کو تڑپتا ہوا دیکھتی رہوں۔

اپ کیوں نہیں سمجھتے کہ مرنے والوں کی یاد پر ماتم نہیں کیے جاتے بلکہ جو اپ کے ساتھ ہیں ان

کے ساتھ جیا جاتا ہے۔

الائقہ کی برداشت اب ختم ہو چکی تھی وہ عوان کو اس حالت میں نہیں دیکھ سکتی تھی۔ وہ پوری

قوت سے چلائیمگر عوان کے اٹھتے ہاتھ کو دیکھتے اپنی انکھیں میچ گئی۔

____________** **



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

الحاق جو ابھی ابھی غیر شعوری طور پر جیا کے بارے میں سوچتے گھر میں داخل ہوا تو اندر کا منظر اور باتیں سنتے ساکت ہو گیا۔ مگر ہوش میں تو تب آیا جب عوان کا ہاتھ اٹھتا ہوا دیکھا جس سے اس نے فوراً بیچ راہ میں روک لیا۔ گڑیا آپ اوپر جاؤ۔ الحاق الائقہ کو کہتا وہاں سے بھیجتا ایک زخمی نگاہ عوان کی جانب ڈالتے خود بھی اپنے کمرے میں چلا گیا۔ جبکہ عوان سر ہاتھوں میں تھامے وہیں صوفے پر بے بسی سے بیٹھ گیا۔

___________**   **

رات کے کھانے کا وقت تھا۔

الائقہ جانا تو نہیں چاہتی تھی مگر اسائشہ بیگم کے بلاوے پر مجبوراً جانا پڑا۔ مگر راحت و تب ملی جب میز پر عوان کو

www.novelsclubb.com

بیٹھے نہ پایا۔

ابھی وہ کھانے کے لیے بیٹھی ہی تھی کہ مصباح بیگم نے ہاتھوں میں چائے پکڑا دی۔ جاؤ پہلے یہ چائے الحاق اور عوان کو دے اؤ۔ عوان سے وہ جتنا دور بھاگنا چاہتی تھی اتنی ہی بار اس کا سامنا کرنا

پڑ رہا تھا۔چاروں نہ چار اس سے اٹھنا پڑا۔ابھی وہ دروازہ نوک کرنے ہی لگی تھی کہ اندر سے انے والی اوازوں کو سنتے جیسے سکتے کی زد میں چلی گئی۔

تمہیں اس پر ہاتھ نہیں اٹھانا چاہیے تھا۔الحاق نے سنجیدگی سے اپنے سامنے بیٹھے عوان کو دیکھتے استغفار کیا۔ تمہیں

کیا لگتا ہے اس نے جو بات کی تھی اسے سنتے میرا کیا ردعمل ہونا چاہیے تھا۔

اسے تمہارا خیال ہے۔وہ۔۔۔۔الحاق ایک لمحے کو چپ ہوا۔وہ محبت کرتی ہے تم سے۔باہر کھڑی الائقہ کو ایسے محسوس ہوا جیسے گھر کی دیوار اس کے سر پر ان گری۔مطلب بھائی جانتے ہیں۔

لیکن۔۔ایک اور نئے انکشاف پر جیسے وہ ابھی مرنے کے درپہ تھی۔

___________***

لیکن ایک اور نئے انکشاف پر الائقہ جیسے ابھی مرنے کے درپر تھی۔میں جانتا ہوں۔ •

- لمحے بھر کو تو الحاق بھی چونک گیا۔
- تم کیسے جانتے ہو۔الہاق نے جیسے کچھ جاننا چاہا۔ •


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

•

اس کی انکھیں سب واضح کر دیتی ہیں۔ •

الائقہ کے ذہن میں کچھ چبا۔وہ یہاں مزید کھڑی نہیں رہ سکتی تھی اس لیے ملازم کو چائے • دینے کا کہتی اپنے کمرے کی طرف روانہ ہو گئی۔

کمرے میں اکر وہ تو جیسے سکتے کی ضد سے نکلنے کو ہی نہ تھی۔مطلب وہ۔۔۔۔وہ بھی • جانتے تھے۔یا خدا میں کیسے ان کا سامنا کروں گی۔•وہ سر ہاتھوں میں گرا کر پھوٹ پھوٹ کر رو

• دی۔•اسی وجہ سے وہ میرے ساتھ اتنے اکھڑے سے رہتے تھے۔

انہیں میرے احساسات کی قدر کیوں نہیں ہوئی یا اللہ۔

•

برسے گا ٹوٹ کر ابر محبتہم چیختے رہیں گے کہ حاجت نہیں رہی۔اک روز کوئی ائے گا • • لے کر فرصتیں۔•اک روز ہم کہیں گے ضرورت نہیں رہی۔

•

•



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

.     ****          ****______________

.

جیا کو گھر ڈراپ کر کے عصرہ اپنے فلیٹ میں پہنچی ہی تھی کہ اندر بیٹھے نفوس کو دیکھ کر ایک پل کو سکتے میں آگئی۔تایا جان۔تائی جی۔ .

اہا ایک اور بار نہیں۔وہ گہرے سانس بھرتی ان کے سامنے بیٹھ گئی۔وہ جانتی تھی کہ اب وہ کیا کہنے آئے ہوں گے۔ .

دیکھو عصرا۔قیصر شاہ نے بات کا آغاز کیا جبکہ عالیہ بیگم خاموشی سے ان کی اور عصرہ کی طرف اپنی نگاہ مرکوز کیے بیٹھی تھی اور خاموش ہونا ہی انہیں کھٹک رہا تھا۔قیصر صاحب نے یہاں آنے سے پہلے انہیں سختی سے تاکید کی تھی کہ وہ وہاں کچھ نہیں کہیں گی۔ .

اس سال تم بھی 25 سال کی ہو جاؤ گی اور لڑکی کی شادی کی یہ عمر بہت ہے۔انھوں نے ایک لمحے کا توقف کیا۔ .

.



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہم کئی سالوں سے تمہارے دیے گئے وقت کے انتظار میں ہیں۔اب ہم چاہتے ہیں کہ •

تمہاری اور اشر کی شادی میں تاخیر نہ ہو۔

تایا جان میں اپ سے پہلے بھی کہہ چکی ہوں کہ میں اشر سے شادی نہیں کرنا چاہتی۔اپ •

یہ بات کیوں نہیں سمجھتے

۔

اس نے اس بار کچھ سختی سے قیصر صاحب کے ساتھ بات کی۔وہ چاہتی تھی کہ معاملہ اب •

ختم ہو جائے۔•اور تم شادی کیوں نہیں کرنا چاہتی۔کوئی اور تو پسند نہیں اگیا۔قیصر صاحب نے

برہمی سے طنزیہ لہجہ اختیار کیا۔جبکہ عصرا تو اپنے کردار پر بات سن کر ہی ترپ اٹھی۔

خدا کے لیے تایا جان۔میرے کردار پر بات نہ ہی کرے تو اچھا ہو گا پہلے اپ اپنے بیٹے کی رنگ

رنگلیوں کی بابت علم

رکھیں۔

مطلب کیا ہے اس بات کا۔عالیہ بیگم اپنے بیٹے کی بات پر چیخ ہی پڑی۔• آپ میری اپنے •

عیاش اور نشئی بیٹے سے شادی کروانے جا رہے ہیں تاکہ میری جائیداد میں حصہ دار ہو سکے۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

•عصرہ بالآخر پھٹ پڑی۔•وہ اب مزید ان لوگوں کے دوغلے پن کو برداشت نہیں کر سکتی تھی۔

• •تم خود بھی کون ہو بد ذات میرے بیٹے کے بارے میں بات کرنے والی۔

تمہاری اوقات ہی کیا ہے تم منحوس ہو۔وہ جواتے ساتھ ہی میرے دیور کو کھا گئی۔اور بالغ ہوتے ساتھ ہی اپنی ماں کو بھی۔ ·

عالیہ بیگم عصرا کو اپنی باتوں سے ریزہ ریزہ کرتی تن فن کرتی وہاں سے نکلتی چلی گئی۔جبکہ عصرا بھی فرش پہ ڈھے سی گئی۔وہ پاگل ہونے کے درپر تھی۔•میں منحوس ہوں۔•میں منحوس ہوں۔میری وجہ سے میرے ماں باپ مر گئے۔مجھے خوشیاں راس ہی نہیں اتی۔•چیخ چیخ کر جب اس کا گلا بیٹھ گیا تو وہی سر ہاتھوں میں گرائے ہچکیوں سے رو دی۔•اچانک اس کا فون رنگ ہوا۔ ·

•جیا کی کال تھی وہ اٹھانا تو نہیں چاہتی تھی مگر اسے دل ہلکا کرنے کے لیے بھی کوئی چاہیے تھا۔

• •اس نے فون یس کیا تھا کہ وہ پھر سے رونے لگی۔

جیا جو عصرہ کے پہنچنے کے بعد اسے کال کر کے کل کے لیے نوٹس کا کہنے لگی تھی۔اسرا کو روتے سن ایک دم بوکھلا گئی۔ ·

عصرہ۔۔۔عصی,میری جان کیا ہوا ہے تمہیں۔جیا وہ تایا جان۔عصرا اتنا کہتی پھر سے رونے لگی۔•جب کہ عصرا کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی وہ معاملے کی نوید کو پہنچ چکی تھی۔ ·



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فون کو فورا• • یہ سب وہ کئی سالوں سے جھیل رہی تھی۔• ٹھیک ہے رکو میں بھی ارہی ہوں رکھتے سعید صاحب سے کہتی ہے وہ اگلے 10 منٹ میں عصرا کے پاس تھی۔ تم کیوں اُنہیں اتنی اہمیت دیتی ہو۔

وہ میرے اپنے ہیں جیا۔ وہ اتنے خود غرض کیسے ہو سکتے ہیں۔

عصرہ بے بسی سے سر جیا کے گود میں رکھتے معصومانہ سوال کر رہی تھی۔ تمہیں پتہ ہے جیا۔ کوئی بچپن میں مجھے کچھ کہتا تھا تو پتہ ہے کیا, ماما مجھے ہمیشہ کہتی تھی کہ اپنوں کی باتوں کا برا نہیں مناتے۔

اور۔۔۔ اور وہ ہمیشہ غلط کہتی تھی۔ •

تمہیں پتہ ہے جیا۔ مما کہتی تھی۔ لیکن اب سمجھ ائی ہے کہ۔۔۔ وہ ہمیشہ غلط کہتی تھی۔ •

• • اپنوں کی باتوں کا ہی تو برا لگتا ہے۔ غیروں کو کون زیادہ اہمیت دیتا ہے۔ وہ تمسخر سا ہسی۔

یہ اپنے ہی ہوتے ہیں جن سے انسیت ہوتی ہے۔ امید وابستہ ہوتی ہے۔ انہی کے لہجے ہی تو • دل زخمی کرتے ہیں۔ ورنہ غیر تو زندگی میں برے ائے اور چلے گیے۔ اُن کی باتوں پی کون غور کرتہ ہیں۔ یہ اپنے ہی ہوتے ہیے جن کی باتیں شیشے پر



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

درار کی طرح اثر کرتی ہے اور جب تک شیشہ ٹوٹتا نہیں ہے نہ درار نہیں جاتی۔

عصرہ اب خاموش تھی۔•اُس کی آنکھیں بھی خشک تھی۔ جبکہ جیا کی انکھوں میں نمی •

• واضح تھی۔

•

________________** **  •

•

تمہیں کہا تھا کہ انہیں پوری تعداد میں لڑکیاں چاہیے۔• جی جی باس میں جانتا ہوں •

مگر۔۔۔• مگر کیا؟• وہ وجود رات کے اندھیرے میں سڑک پر چلتا فون پر اپنے بوس سے بات کرنے میں مصروف تھا۔• مگر باس ان میں سے ایک لڑکی نے۔۔ خود کو مار ڈالا۔اس وجود نے ڈرتے ڈرتے جواب دیا۔• کیا۔۔۔۔۔ایسا کیسے ہو سکتا ہے۔• کیا تم یہ جانتے نہیں کہ ایک ایک لڑکی کتنی قیمتی ہے۔• اگر اے کے کو پتا چل گیا تو وہ بنا سوچے تمہیں وہی پر شوٹ کر دے گا

• ۔کیا تم جانتے نہیں اسے۔

اس کا بوس سخت برہم ہوا تھا۔میں۔۔ کوشش کر رہا۔۔ ہوں۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس وجود نے اٹکتے ہوئے جواب دیا۔وہ اے کے کی دہشت سے بخوبی واقف تھا۔

جلدی کرو کچھ بھی کرو مگر جلدی کرو۔• دوسری جانب سے فون بند کر دیا گیا۔اب کیا •
کروں اس کمینی کو بھی ابھی مرنا۔• تھا وہ وجود اگے بڑھتے ساتھ میں غلاظت بھی بک رہا تھا کہ
اُسے کسی کے رونے کی اواز سنائی دی۔• اس نے اوازوں کے تعاقب میں اپنے قدم بڑھائے
۔معاً اسے سامنے ایک اٹھ سالہ بچی روتے گرتے نظر ائی۔ •

جو کسی سے مدد مانگ رہی تھی۔اس کی حالت بہت نازک تھی۔اس کے کندھے سے •
مسلسل خون بہہ رہا تھا۔وہ وجود بچی کی جانب اپنی انکھیں کیے ہوئے تھا۔

اچانک اس کے دماغ میں کچھ کلک ہوا۔اس نے اپنے باس کو فون ملایا۔جی جی باس لڑکی کا •
انتظام ہو گیا ہے۔کیا اتنی جلدی انتظام ہو گیا ہے یہ تم نے کیسے کیا۔• جبکہ مقابک ابھی بھی بے
یقین تھا۔• جی باس سمجھے اپ کا کام ہو گیا ہے۔اب صاحب بھی خوش ہم بھی خوش۔• وہ خباثت
سے ہنستا اس بچی کی جانب بڑھ گیا۔• انکل۔۔۔انکل۔بچی نے اسے اپنے جانب بھرتا دیکھا تو اس
سے مدد کے لیے گڑگڑانے لگی۔۔• میرے پاپا۔۔۔پلیز۔۔پلیز۔۔۔ہیلپ۔۔یہ کہتے ساتھ
ہی وہ بچی حوش و حواس سے بیگانہ زمین بوس ہو گئی۔• جبکہ سامنے کھڑے وجود کی انکھوں میں
• ایک چمک تھی۔۔۔• ایک شاطرانہ سی چمک۔۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

•

•

__________________****خیال یار**** •

- #Episode از قلم اریبہ شیخ۔5 •

•

جیارات عصرہ کے پاس ہی رکی تھی۔اور اب وہ ساتھ یونیورسٹی داخل ہوئی تھی۔عصرا کی • حالت اب کل کی نسبتجیا کی بدولت بہت بہتر تھی۔

ان کی دوستی ایسی ہی تھی ایک دوسرے پر جان لٹانے والی۔وہ دونوں ایک دوسرے کو • پروٹیکٹ کرنا جانتی تھی۔وہ جانتی تھی کہ ایک دوسرے کو پروٹیکٹ کرنے کا مطلب یہ نہیں ہوتا لوگ بھی اپ کو گرا ہوا دیکھ لیں تو سہارا دینے ا• کہ وہ گرنے لگے تو اسے پکڑ لو وہ تو راہ چلتے جاتے ہیں۔

پروٹیکٹ کرنے کا اصل مطلب ہوتا ہے کہ اسے ذہنی اذیت سے محفوظ رکھنا۔اگر وہ مینٹلی ڈسٹرب ہو یا کسی بات پر پریشان ہو یا انکمفرٹیبل ہو تو اسے کمفرٹ زون پر وائڈ کرنا اس کا خیال

- رکھنا پروٹیکٹ کرنا کہلاتا ہے۔اور وہ یہ دونوں بخوبی جانتی تھی۔

www.novelsclubb.com

•

___________*** **** .

•

یہ افس اعلی طرز سے تعمیر کیا گیا تھا۔ سفید اور گرے امتیاز کے ماربل دیوار پہ پیوست تھے۔ وہ افس اپنی قیمت اپتھا۔ •

•

ایسے میں الحاق رولنگ چیئر پر بیٹھا اپنی نظریں ایک فائل کی جانب مقروض کے بیٹھا تھا۔ • وقتاوقتا ایک نگاہ دروازے پر سے ڈال رہا تھا۔ ایسے جیسے کسی کے انتظار میں ہوں۔ لیکن اس سے زیادہ دیر انتظار کرنا نہ پڑا۔

اس کے اسسٹنٹ نے کلائنٹ کو اندر بلانے کی اجازت چاہی۔ اجازت ملنے پر وہ باہر کی • طرف روانہ ہو گیا۔ معاآفس کا دروازہ کھلا اور سعید صاحب اپنے پورے رعب اور وقار کے

• ساتھ اندر داخل ہوئے۔

سعید صاحب الحاق کے والد اسد قریشی کی کمپنی کے سب سے بڑے انویسٹر تھے۔ انہوں • نے خاص طور پر الحاق کو انکے ساتھ بہتر ڈیل کرنے کی تاکید کی تھی۔

www.novelsclubb.com

میں امید کرتا ہوں برخوردار تمہیں زیادہ دیر انتظار کرنا نہ پڑا ہو گا۔• جی بالکل نہیں۔ •

• •الحاق نے بھی ادب سے کھڑے ہوتے ان کے ساتھ مصافحہ کیا۔

ویسے تو الحاق جتنی مرضی بڑی شخصیت کیوں نہ ہو انتظار کرنا پسند نہیں کرتا۔ چاہے وہ اس •
کے والد کی سفارش پر ہی آئے ہو۔ مگر سعید صاحب کا ایک نام اور ایک مرتبہ ان کی شفیق
طبیعت اور ایمانداری کی وجہ سے تھا۔ جس کی

• وجہ سے الحاق پر ان کا احترام لازمی تھا۔ میرے انے کا مقصد تمہیں پتہ ہی ہو گا برخوردار۔

جی بابا نے بتایا تھا۔ مگر میں آپ سے تفصیلات جاننے میں دلچسپی رکھتا ہوں۔ الحاق کے انداز •
میں ادب اور پروفیشنل انداز نمایا تھا۔

سعید صحاب اسے سراہے بنا نہ رہ سکے۔ •

میرے ایک بہترین دوست جن کی وفات ان کی بیٹی کی پیدائش پر ایک حادثے کے تحت •
ہو گئی تھی۔ انہوں نے اپنی وصیت میں اپنی تمام جائیداد اپنی بیٹی کے نام کر دی تھی لیکن •
پاور اف اٹورنٹی میرے نام پر ہے۔ اب وہ بیٹی شعور والی ہو گئی ہے تو میں چاہتا ہوں کہ وہ ساری
جائیداد اس کے نام کر دی جائے۔ اس سلسلے میں میں آپ کو ہائر کرنا چاہتا ہوں۔

www.novelsclubb.com

الحاق نے ان کی بات کو غور سے سنا۔اپ مناسب سمجھے توان کا نام اندراج کروادے۔ •

• • عصرہ۔۔۔۔۔۔عصرہ فیصل شاہ۔

فیصل شاہ اور سعید صاحب بچپن کے دوست تھے۔ان کی دوستی کالج کے زمانے سے ہی • مثالی جانی جاتی تھی۔وقتکا گزرنا تھا گزر گیا دونوں کی شادی ہو گی۔مگر ان کی دوستی میں فرق نہ ایا۔

عصرا کی پیدائش پر فیصل شاہ کی کار ایکسیڈنٹ میں وفات ہو گئی۔اور ان کی وصیت کے • مطابق تمام جائیداد ان کیبیٹی عصرا اور بیوی اسیہ بیگم کے نام ہو گئی۔

اسیہ بیگم شروع سے ہی قیصر شاہ کی لالچی نیت سے واقف تھی۔انہوں نے عصرا کو تمام • سرد و گرم سے بچا کر رکھا۔

مگر اس طرح کے بالغ ہوتے ساتھ ہی اسیہ بیگم اپنی طبیعت خرابی کے باعث دنیا فانی سے • کوچ کر گئی۔

مگر جانے سے پہلے وہ عصرا کی حفاظت کا تمام انتظام کر گئی تھی اور یہی بات قیصر شاہ کو • کھٹک رہی تھی کہاسیہ بیگم نے پاور اف اٹورنٹی کسی عام شخصیت کو نہ دی تھی جو وہ زور زبردستی

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کے تحت ان سے چھین لیتے۔انہوں نے یہ سعید اقرام شاہ کو دی تھی۔اس لیے انہوں نے عصرہ سے اپنے اوارہ بیٹے کی شادی کا سوچا۔ مگر سعید صاحب نے عصرہ کی ہر طرح سے حفاظت کر کے اپنی دوستی کا حق نبھایا۔

- اسیہ بیگم کی وفات کے بعد سعید صاحب نے عصرہ کو اپنے ساتھ رکھنے کی تجویز پیش کی جس پر عصرہ نے انکار کر دیا وہ خود ہاسٹل میں رہنے کی ترغیب دی۔ قیصر شاہ نے فل وقت خاموش رہنے میں افیت سمجھی۔
- عصرہ چھوٹی عمر میں ہی خود مختار بن چکی تھی۔ سب نے اسے سمجھانے کی کوشش کی مگر وہ بھی شاہ تھی اور
- شاہ نے کسی کی کہاں سنی تھی۔اسرا اپنوں کی ماری سیلف میڈ تھی۔
-
- کل کے واقعے کے بعد سعید صاحب کو اس کیس پر عمل کرنے کی بہت ضرورت پیش ائی ۔عصرہ ان کے جانِ عزیز دوست کی اکلوتی نشانی تھی۔اور وہ اسے کسی بھی حال میں کھونا نہیں چاہتے تھے۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں تمہارا شکریہ بھی ادا کرنا چاہتا ہوں۔• سعید صاحب نے کچھ وقفے کے بعد بات کا اغاز کیا۔• جو کچھ تم نے اس بچے کے لیے کیا۔الحاق نا سمجھی سے انہیں دیکھتا رہا۔• وہ میرے ملازم کی بیٹی تھی جن کا کیس تم نے لڑا۔مجھے بہت خوشی ہوئی کہ تم ان ظالموں کے سامنے ڈٹے رہے۔

•

سعید صاحب نے اس کی انکھوں میں نہ سمجھی محسوس کر کے وضاحت دی۔اور الحاق نے صرف سر ہلانے پر اکتفا کیا۔

میں چاہتا ہوں کہ تم میرے گھر اکر عصرہ سے تفصیلا بات کر لو تاکہ تمہیں اس کیس میں ہیلپ مل سکے۔سعید صاحب نے الحاق کو جیسے دعوت دی۔ان کے ذہن میں کیا تھا یہ بات تو الحاق بھی نہ سمجھ سکا۔

• جی میں جلد کوشش کروں گا۔الحاق نے بھی سہولت سے جواب دیا۔

*** ***__________



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

•

یہ ایک بند کمرے کا منظر تھا ایسے میں وہ وجود سجدے میں بیٹھا اپنے رب کے حضور سجدہ. •
ریز ہو کر رو رو کر دعا مانگنے میں مشغول تھا۔• یا اللہ۔۔۔۔۔۔۔۔میں اس کے احساسات کی قدر
کرتا ہوں۔•میں۔۔۔۔میں اس کی انکھوں میں تکلیف نہیں دیکھ سکتا۔• یا اللہ مجھے ہمت دے۔
میں اس کو نہیں اپنا سکتا۔میں جسے چاہتا ہوں وہ مجھ سے دور ہو جاتا ہے۔• منزہ۔۔۔۔۔۔بابا میں
نے انہیں خود سے بھر کر چاہا۔وہ مجھ سے دور ہو گئے۔میں الائقہ کو نہیں کھو سکتا۔• وہ وجود کیسے
۔ہاں وہ اس کے ساتھ سرد مہری سے پیش انے والا اس کے لیے • اپنی محبت کو کھو سکتا تھا
سجدے میں گڑ گڑا کر دعا کر رہا تھا۔• یا اللہ۔۔۔۔میں اس سے بہت محبت کرتا ہوں۔۔۔ یا اللہ

• مجھے صبر دے۔۔

اگر اتنی ہی محبت کرتے ہو تو اسے تکلیف کیوں دیتے ہو؟•اپنے عقب سے انے والی اواز پر •

• عوان نے جھٹکے سے سر سجدے سے اٹھا کے سامنے ہستی کو دیکھا۔

•

. ** **____

•



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جفاوجود کی دنیا سوار دی ہم نے ,

زہ نصیب کے ہنس کر گزار دی ہم نے ,

کلی کلی ہمیں چرائیوں سے تکتی ہے کہ, بت جھروں میں صدائیں بہار دی ہم نے, خیالِ یار کی ,
رنگینیوں میں گم ہو کر

جمال یار کی عظمت لکھار دی ہم نے ,

.

______**خیال یار**

از قلم اریبہ شیخ .

.

ماما۔۔عوان نے جھٹکے سے سر اٹھا کر اپنی ماں کو دیکھا۔• نہیں ماما ایسی Episode# 6 .
کوئی بات نہیں ہے۔عوان نے ان سے نظریں چرا کر جواب دیا• یا وہ کچھ اور چھپانا چاہتا تھا۔ہاں
اپنی سرخ انکھیں۔• تم کب سے اپنی ماں سے جھوٹ بولنے لگے۔تمہاری انکھیں تو کچھ اور بتا


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رہی ہیں۔• مصباح بیگم نے اس کے سرخ انکھوں پر نظر پڑتے چوٹ کی۔• عوان خاموش رہا

• ۔اس کے پاس کوئی جواب نہ تھا۔

تم اس کے ساتھ ایسا رویہ رکھ کر اسے خود سے باغی کر رہے ہو۔ عورت چاہے جتنی •
مرضی محبت کرے۔ لیکن اپنی عزتنفس اسے سب سے زیادہ عزیز ہوتی ہے۔ میں اسے دکھ
نہیں دینا چاہتا۔ عوان نے اپنی طرف سے کمزور سی دلیل دینی چاہی۔ تم اس کے دکھ کو بڑھا رہے
ہو۔• میں اس سے بعد میں ملنے والی دکھ سے بچا رہا ہوں۔ عوان نے جلدی سے جواب دیا۔• تو
تمہیں کیا لگتا ہے کہ وہ سنبھل جائے گی۔ مصباح بیگم اس سے بغیر ہچکچاہٹ سے بات کر رہی
تھی۔• انہوں نے ہمیشہ عوان کو ایک دوست کی طرح ڈیل کیا تھا۔ وہ اپنے بیٹے کے تمام جذبات
سے واقف تھی۔• ماں وہ ضد چھوڑ کیوں نہیں دیتی۔• عوان نے بے بسی سے مصباح بیگم سے
• سوال کیا۔

وہ عمر کے جس دور میں ہیں۔ اس عمر میں انسان اپنی ضد کو کانچ کے ٹکڑے کی طرح ہاتھ •
میں لیے پھرتا ہے۔ جب تکوہ کانچ اس کے ہاتھ کو زخمی نہ کر دے وہ انسان کبھی کانچ کو چھوڑتا
نہیں ہے۔

•


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عوان خاموشی سے اپنا سر مصباح بیگم گود میں لیے لیٹ گیا۔اب اسے سکون چاہیے تھا •

جبکہ مصباح بیگم اس کے سر میں انگلیاں پھینکتے رہ گئی۔

•

***          ***______________

بابا۔۔۔۔۔سعید صاحب کے افس کا دروازہ دھرام سے کھلا۔جبکہ اندر سعید صاحب کے

ساتھ بیٹھا الحاق ایک لمحے کو بو

کھلا گیا۔

اور اندر اتے نفوس کو ایک نا گوار نظر سے دیکھا مگر جلدی وہ نظر حیرت میں بدل گئی۔ •

السلام علیکم بابا۔۔۔عصر اور جیا نے مل کر ایک بھی نظر الحاق پر بغیر ڈالے سعید صاحب کو •

سلام کیا۔۔وعلیکم السلام مائی پرنسز ز۔۔۔سید صاحب نے ہمیشہ کی طرح بہت پیار سے دونوں کا

تبھی عصرا کی نظر سامنے بیٹھے الحاق پر پڑی۔•جیا۔۔۔جیا۔۔اسنے جیا کو کہنی ماری • ماتھا چوما۔

• اپنی طرف متوجہ کیا۔اور سامنے بیٹھے الھاق کی طرف اشارہ کیا۔۔

جیا نے اپنی نظروں کا رخ الحاق کی جانب کیا اور پھل بھر میں اس میں حیرت سمٹ ائی۔۔ •

سعید صاحب نے ان کی

• حیرت جان کر تعارف کروانا لازمی سمجھا۔۔جیا۔ عصرہ بیٹا۔ یہ الحاق ہے۔۔الحاق قریشی۔

پاکستان کے بہترین وکیلوں میں سے ایک۔ اکبر کی بیٹی کا بھی کیس انہوں نے ہی لڑا تھا •

۔اور عصرہ بیٹے اپ کے کیسکے بھی وکیل ہیں یہ۔ سید صاحب تعارف کروا چکے جبکہ عصرہ اور جیا

ابھی بھی ہونکوں کی طرح الحاق کو دیکھنے میں مصروف تھی۔۔• اپ۔۔۔اپ وکیل ہے۔• عصرہ

نے کچھ ہچکچاہٹ سے پوچھا۔۔•جی خوش قسمتی سے وکیل بھی ہوں۔الحاق کے لہجے میں طنز

تھا۔•اس بھی کا مطلب سعید صاحب تو نا سمجھ سکے۔ مگر عصرا اور جیا جان چکی تھی۔ان کو

• شرمندگی نے ان گرا۔

• جبکہ جیا تو سوچ رہی تھی کہ وہ اس مسٹر بتمیز کو اب بھی یاد ہے۔۔ •

جبکہ وہ پہلی لڑکی تھی جس نے الحاق کو یوں باتیں سنائی وہ بھی بلاوجہ۔ ورنہ لڑکیاں تو اس •

سے بات کرنے کہ بہانے

• ڈھونڈتی تھی۔الھاق بس سوچ کر ہی رہ گیا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچھ دیر بعد الحاق عصرہ کے ساتھ کیس ڈسکس کرنے کے بعد سعید صاحب سے اجازت چاہی۔ مگر جیا نے بیچ ہیں ہی بات اچک لی۔ میں۔۔۔اپ سے معافی مانگنا چاہتی۔ ہوں۔ائی ایم سوری۔ مجھے لگا کہ اپ۔۔وہ اس لڑکے۔ جیسے۔۔۔اٹس اوکے۔۔الحاق نے جیا پر ایک نظر ڈال کر نظریں پھیر لی۔

پتا نہیں وہ لڑکی میں ایسا کیا تھا کہ الہاق اس پہ نظریں نہ ہٹا پاتا۔ جبکہ دوسری طرف عصرہ نے سعید صاحب کی سمجھی کو بھانپتے انہیں واقعے کے نوعیت بتا گئی۔

اواچھا۔۔۔تو اپ ہے وہ مسٹر بد تمیز۔۔ جبکہ الحاق تو اپنے لیے جیا کے دیے گئے خطاب کو سن کر ہی ہکا بکا رہ گیا۔ وہ جلد ہی وہاں سے تنفن کرتا نکلتا گیا۔ جبکہ سعید صاحب اور اسرہ جیا کو دیکھنے لگے جس پر جیا کے کندھے اچکا گی۔

پیچھے پھر تینوں مل کر ہنس پڑے۔

.

.

.  **.............***

.

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

- وہ سب کانفرنس روم میں بیٹھے اپنے مشن کے پلاننگ میں مصروف تھے۔ایسے میں ایجنٹ ایس کی روم میں اواز گونجی۔

- اج سے ٹھیک ایک ہفتہ بعد اے کے ان لڑکیوں کے سمگلنگ کے لیے انہیں رشیا بھیجنے کی تیاری سرانجام دے گا۔اور ہمیں ہر حالت میں اس کی تیاری کو ناممکن بنانا ہے۔

- وہ کل 50 لڑکیاں ہیں۔کوئی یتیم ہے یا کوئی روزگار کی تلاش میں نکلی ہیں۔بے بس لڑکیاں ہیں جنہیں وہ اپنے غلیظ ارادوں کے لیے استعمال کرنا چاہتا ہے۔

-

- ایجنٹ وائٹ عام لوگوں کے روپ میں ان کے قید لڑکیوں کے بیچ شامل ہیں۔جو ہمیں تمام انفارمیشن فراہم کرتی رہیں گی۔ان لڑکیوں کو باعزت بازیاب کروا کر ہمیں اے کے اور

- اس کے ساتھی کو پکڑنا ہے۔• اتنے میں وہاں ایجنٹ ریڈ کی اواز گونجی۔

- سر یہ تو بہت مشکل ہو سکتا ہے۔کیونکہ اے کے کا ہم صرف نام جانتے ہیں۔اور وہ اپنے لوگوں کے ساتھ ما کس ہیں رابطہ کرتا نظر ایا ہے۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور وہ اس کا ساتھی اس کا تو ہم نام بھی نہیں جانتے۔ جبکہ ایجنٹ ایس کی انکھوں میں جیسے •

چمک ائی۔

•

وہ اس کی ساتھی بھی تو ہو سکتی ہے۔ •

سب نے نا سمجھی سے اپنی نظروں کا رخ ایجنٹ ایس کی طرف کیا۔ • بالکل ایک ہفتے بعد ہم •

اپنی صلاحتوں کے تحت اے کے۔ کے تمام اڈوں پر ریٹ کریں گے۔ • اب تمام ایجنٹس مل کر

***............*** • اگے کا لائحہ عمل تیار کرنے میں مصروف ہو گئے۔

جیاان ویل ویئر ہاؤس ائی تھی۔ یہ ایک ادارہ تھا جو سیعد صاحب نے اپنے رب کی طرف •

سے جیا کے ملنے پر قائم کیا تھا۔ • اس ادارے میں وہ تمام یتیم مسکین بچے رہتے تھے۔ جن کا

• اس پوری دنیا میں کوئی نہ تھا۔

•

جیا کو یہاں انہ بہت پسند تھا۔ وہ انا تو عصرہ کے ساتھ چاہتی تھی مگر اس کے رشتہ داروں •

میں کسی کی وفات کیوجہ سے وہ نہ اسکی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ابھی وہ اندر داخل ہوئی تھی کہ بہت سے بچے اس سے اکر لپٹ گئے۔ جیا اپی۔۔۔وہ •
سب جیا کے گلے لگے بہت خوش نظر ارہے تھے۔• چلو چلو اندر چلو باہر ہی کھڑے رہو گے کیا تم
• سب۔• جیا ان سب بچوں کو لیے اگے بڑھی۔

جیا نے سب کو اگے بڑھ کر ان کے گفٹ دیے۔•... علی۔۔۔اقصی کدھر ہے؟• اس •
• نے اقصی کے بارے میں دریافت کیا۔

اقصی ان تمام بچوں میں سب سے خاموش رہنے والی لڑکی تھی۔اور ان سب میں بڑی •
بھی۔یا شاید اس کے ساتھ ہوئے واقعے کی وجہ سے۔۔وہ اپنے ماں باپ کے قتل کے چشمدیدہ
گواہ تھی۔• وہ کسی سے زیادہ بات چیت کرنا پسند نہیں کرتی تھی سوائے جیا کے۔اور جیا یہ بات
• بخوبی جانتی تھی۔

www.novelsclubb.com

اقصی۔۔۔اقصی۔معاًوہ ایک چھوٹے مگر صاف ستھرے کمرے میں داخل ہوئی۔اقصی •
• اس کو سامنے ہی بیٹھی نظر ائی۔

• تم باہر کیوں نہیں ائی؟ جیا نے نرمی سے استفار کیا۔ •

میرا دل نہیں تھا۔انداز ایسا کے ناراضگی جتائی گئی ہو۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اوتواپ اب ہم سے بات نہیں کریں گی۔

چلو پھر ٹھیک ہے یہ لوکٹ جو ہو بہو میرے لوکٹ جیسا ہے۔ جو کسی کی خواہش کرنے پر میں اس کے لیے لائی تھی۔ وہ

میں کوئی بات نہیں واپس لے لیتی ہوں۔ جیا نے جیسے لالچ دینی چاہی۔• ارے ارے میں تو مذاق کر رہی تھی۔ میرا تو بہت دل کر رہا تھا اپ سے بات کرنے کا۔• اقصی اور جیا اک لمحے کے لیے ایک دوسرے کو دیکھتی رہی پھر وہ دونوں کا کھلکھلا کر ہنس دی۔• اتنے میں تمام بچے بھی

• وہاں اپنا دیدار کروانے اگئے۔

جیا اپی اپ کو یاد ہے نا۔اپ نے ہمیں پوئمز سنانی تھی۔

جیا کی انکھوں میں ایک عجیب سا تاثر ابھرا۔ہاں کیوں نہیں ادھر بیٹھو میں سناتی ہوں۔ •

• •جیا نے پوئم کا اغاز کیا۔

•

www.novelsclubb.com

· In Shadow wanted a late unfold, a daughter's trust in darkness moulds.

· a father's love once standing tall,

· now crumbles as Shadow Falls behind the ficates a secret concealed.

· .a mother's heart were darkness Stealsلیکن یہ پوئم ابھی ختم نہیں ہوئی تھی۔جیانے سرگوشی نما آواز میں اس کا آخری مصرع پڑھا۔• جو اقصی کی انکھوں

• میں تعجب کا باعث بنا۔• وہ مصرع ایک راز بنا۔

• خیال یار***...........***

• #Episode از قلم عریبہ شیخ۔7 ·

•

•

www.novelsclubb.com

منزہ کی انکھ کھلی تو اس معصوم بچی نے خود کو ایک اندھیرے کمرے میں پایا۔ لیکن انکھ کھولتے ہوئے کچھ بھی سمجھ نہ سکی۔ ہر طرف لڑکیاں ہی لڑکیاں۔ ادمری حالت میں پڑی۔ کچھ زخمی تو کچھ بے ہوش۔ • وہ بچی اپنے ذہن کے مطابق یہ سب کچھ سمجھنے کی کوشش میں تھی۔ دفعاۃ کچھ

• یاد انے پر وہ ساکت ہوگئی۔

اسے اپنے بابا کو بچانا تھا۔ اس بے • بابا۔۔ اس کے منہ سے مری مری سی اواز نکلی۔ •

حس شخص نے ان کو مار ڈالا وہ یہاں سے کیسے بچے گی۔ • اتنی تو وہ سمجھ رکھتی تھی کہ سمجھ سکے کہ وہ کوئی اچھی جگہ نہ تھی۔ • وہ وہی بیٹھی خشک انکھیں لیے اپنے ارد گرد دیکھنے لگی۔ • تمام لڑکیاں حیرت سے اس بچی کو دیکھنے لگی جو ہوش میں اتے, اتنے درد کے باوجود خاموش ہو کر بیٹھ گئی

• تھی۔ • اچانک ایک لڑکی منزہ کے قریب اکر بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

وہ لڑکی دیکھنے میں خوبصورت تھی۔ اور بہتر حالت میں تھی۔ جیسے وہ یہ سب کچھ سہنے کی •

عادی ہو یا۔۔۔ کوئی

اور روپ میں ہو۔

•

اپ کو ڈر نہیں لگتا اس لڑکی نے منزہ کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیے نرمی سے ... •

سہلایا۔• کس سے۔۔۔ منزا نے اپنی بڑی بڑی انکھوں میں دلچسپی لیے اس لڑکی سے سوال کیا۔

•ان لوگوں سے۔ اس اندھیری جگہ سے۔ نہیں تو۔• منزہ نے فٹافٹ جواب دیا۔۔• کیوں۔۔

• ایک اور سوال کیا گیا۔• بابا۔۔کہتے تھے۔۔اس کے اواز میں نمی سے گھلی۔

اللہ تعالی کے سوا کسی سے ڈرنا نہینں چاہیے۔ اللہ کے بندے ایسی سزا نہیں دے سکتے جیسے •

اللہ تعالی دے سکتے ہیں۔ وہ مجھے جیسی مرضی سزا دے۔ میں تو برداشت کرتے کرتے مر جاؤں

گی تو وہ مجھے چھور دے گے۔ مگر پھر بعد میں

اللہ تعالٰی انھیں نہیں چھوڑے گے۔

• ہر حالات میں صبر سے کام لینا چاہیے۔اور اللہ تعالی سے دعا مانگنی چاہیے۔ •

•

وہ لڑکی کم از کم اس چھوٹی بچی سے اس بات کی توقع نہیں کر رہی تھی۔ البتہ وہ بہت گہری •

بات تھی۔ سب

حیرانی سے منزہ کی جانب دیکھنے لگی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پر میں نے کہا تھا نا۔وہ ذہین تھیبلا کی ذہین ۔۔ذہانت جو اسے ورثے میں ملی تھی۔وہ منزہ

• تھی۔منزہ حیدر ملک۔۔۔۔یا منزہ الہاق قریشی کہنا بہتر ہو گا۔

•

**____________________** •

•

ویل ویر ہاؤس سے انے کے بعد جیا عصرہ کے انتظار میں تھی۔•اج عصرہ جیا کے ساتھ ہی • رکنے والی تھی۔•انہیں اپنے فائنل کی تیاری مل کر کرنی تھی۔•جیا غیر شعوری طور پر الحاق کے بارے میں سوچ رہی تھی کہ اچانک عصرا کی امد نے اس کی سوچوں کا ارتکاز تورا۔•جیا نے عصرا کو دیکھا جو بہت بجی بجی سی دکھائی دے رہی تھی۔•افسردہ ہو۔۔۔جیا نے سوال کیا۔•عصرا کچھ بھی کہے بغیر بیڈ پر لحاف اوڑھ کر لیٹ گئی۔•کچھ لمحے بعد جیا کو اس کی سرگوشی سنائی دی۔•ہم

• ایسے کیوں ہیں ؟۔۔•جیا نے ناسمجھی سے عصرا کو دیکھا۔

ہم انسان بھی کتنے خود غرض ہوتے ہیں نا۔کسی کے مرنے کے بعد بھی اپنے مفاد کی فکر • میں رہتے ہیں۔•جب کوئی مرتا ہے تو وہ یہی کہتا ہے کہ اپ کیوں چلے گئے۔اب ہم اپ کے بعد

• کیسے جا پائے گے۔

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کتنے مزے کی بات ہے کہ وہ یہ صرف سوچتے ہیں کہ ان کے بغیر کیسے جیے گے۔وہ یہ • کیوں نہیں سوچتے کہ اگر اسد نیا میں رہتے تو کتنے گناہوں کی زد میں رہتے۔انہیں کتنی اذیت میں ہونا پڑتا۔کتنی تکلیف اور دکھ سہنا پڑتا۔

اور وہ۔۔۔ان لوگوں کا کیا ہے وہ اپنی زندگی جی رہے ہوتے ہیں۔وہ خوش ہوتے ہیں ان • کے بغیر بھی۔بے شک ان کے دل کا ایک کونا خالی رہ جاتا ہے پھر وہ نئے لوگ اکر بڑھ جاتے ہیں۔

وہ تو عصرہ کو بس دیکھ کر رہ گی۔ •

** ________________ **

الحاق میری بات سنو۔اس وقت تمام سردار حویلی والے لاؤنج میں موجود تھے۔جب • الہاق الائقہ کو لیے باہر کی جانب روانہ ہوا۔• الحاق کو اصد قریشی نے اپنی جانب متوجہ کیا۔• جی ڈیڈ۔• تمہارا شادی کا کب تک ارادہ ہے۔اگر نہیں ہے ابھی تو بنا لو کیونکہ میں تمہارے لیے صاحب نے سنجیدگی سے الحاق سے بات کا اغاز کیا۔اور • لڑکی کا انتخاب کر چکا ہوں۔اسد

• اپ کو ایسا کیوں لگتا ہے کہ میں اپنی زندگی کا اتنا بڑا فیصلہ اپ کی رائے پر کروں گا۔

- الحاق کا لہجہ بھی تلخ اور سخت تھا۔ شاید اسد قریشی کے رویے کی وجہ سے۔ اسد قریشی شروع سے ہی نہ تو اچھے شوہر ثابت ہوئے تھے اور نہ ہی اچھے باپ۔ انہوں نے ہمیشہ سے ہی اپنی دولت اور بزنس کو اپنے رشتوں پر فوقیت دیتھی۔
- شادی کے شروع سے ہی وہ اسائشہ بیگم کے ساتھ بہت برہم تھے۔ شاید اس کی وجہ سے انچاہا رشتہ تھا جسے بڑوں کے رضا پر انہوں نے قائم کیا تھا۔
- وہ اسائشہ بیگم کے ساتھ بہت تلق ہوتے حتیٰ کہ بات مار پیٹ تک پہنچ جاتی۔ مگر اسائشہ بیگم صبر و شکر کے ساتھ زندگی گزار لیتی۔
- بات تو یہ ہوتی ہے نا کہ اگر مرد یہ سمجھ لے کہ اس کی عورت اس کی عزت ہے تو دنیا کی ادھی طلاقوں کی وجہ جڑ سے ختم ہو جائے۔ پر خیر۔۔۔
-
- الحاق اور لائقہ کی پیدائش کے بعد بھی ان کے رویے میں کچھ خاص بدلاؤ نہ ایا۔ بات بات پر جھگڑا کرنا ان کی عادت سی بن گئی۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

الحاق کے بالغ ہونے تک اب رویہ صرف جھگڑے تک تھا وہ جتنا ہوتا اتنا گریز کرتے۔بیٹا •
جو کاندھے تک اور ہاتھ پکڑنے کے قابل ہو گیا تھا۔

الحاق اور الائقہ شروع سے ہی ان سے دور رہنے لگے۔ •

میں تمہارا باپ ہوں اور تم میری بات ٹال نہیں سکتے۔اسد قریشی نے کچھ برہمی سے •

• جواب دیا۔

اچھا اپ کو یاد آگیا کہ اپ بزنس ٹائیکون ہونے کے ساتھ ساتھ باپ بھی ہیں۔الحاق کے لہجے میں واضح تنز موجود تھا۔جبکہ الائکہ اسد صاحب کو تیش میں اتا دیکھ خوف سے کانپ رہی تھی۔

الحاق اور عوان کی نظر بیک وقت الائقہ پر پڑی۔وہ شروع سے ہی نازک مزاج کی تھی.زیادہ اونچی اواز سے بھی ڈر جاتی تھی۔الحاق نے علائقہ کو دیکھ کر خود کو کچھ کہنے سے گریز کیا۔اور اگے بڑھ کر الائکہ کو اپنے حلقے میں لیے

• باہر کی جانب اپنے قدم برھا گیا۔پیچھے اسد قریشی تو کاٹو بدن تو لہو نہ رہا۔

•

** ______________ ** .


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

- 

- 

- الائقہ کی یونیورسٹی میں لاسٹ سمسٹر کے سٹوڈنٹ کی فیورل پارٹی تھی۔الائقہ کو اس فنکشن کے لیے ڈریس چاہیے تھا۔جس کا اظہار بہت جوش سے اس نے الحاق سے کیا مگر انے کے بعد گھر میں ہوے واقع کی بدولت وہ بہت بجیبجی سی ہو گئی۔اس کا یہ اداس رویہ الحاق نے

- کی شدت سے محسوس کیا تھا۔الھاق کے پوچھنے پر وہ سہولت سے ٹال گئی۔

- 

- 

- **____________**

- 

- جیایہ دیکھو میرے خیال میں یہ والا تم پر سوٹ کرے گا۔• عصرہ نے جیا کو سامنے ڈسپلے پر

- لگی ایک نہایت نفیس میکسی کی طرف اشارہ کیا۔

- وہ بلو کلر کی خوبصورتی سے بنی کافتان ٹائپ میکسی تھی جس پر گولڈن کلر کے موتیوں کی لڑیوں سے ڈیزائن کیا گیا



www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھا۔جیا کا تو اس پر پہلی نظر پڑتے ہی دل آگیا تھا۔ایکسکیوزمی۔۔اپ یہ ڈیزائن کا ڈریس پیک کر

- دیں۔

عصرا نے وہاں کی ایک سٹاف سے درخواست کی۔اایم سوری میم پر وہ مسٹر پہلے ہی ڈریس •

- خرید چکے ہیں۔• کوئی بات نہیں اب دوسرا پیس پیک کر دیں۔

ائ ایم سوری میم بٹ ڈیٹ واز آلمیٹڈ ایڈیشن۔یہ صرف ایک ہی پیس ہے۔سٹاف سہولت سے جیا کا دل توڑ گئی۔

ایسا کرے اپ ان مسٹر سے پوچھ لیں, اگر وہ اپ کو دے دیں تو۔۔۔اس لڑکی نے جیسے حل بتایا

۔

جیا اور عصرا نے اس لڑکی کی انکھوں کے تعاقب میں اس شخص کو دیکھا, تب تک اس •

شخص کے ساتھ کھڑے وجود کی نظریں جیا اور اسرا کی طرف پڑھ چکی تھی۔جیا اپی, عصرہ اپی۔

•الائقہ خوشی سے ان دونوں کی طرف بڑھی جبکہ الحاق الائقہ کو ان کی طرف بڑھتے دیکھ کھٹک

- گیا۔

•

•



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

- **______________**

-

-

- ہمیں بہت افسوس سے کہنا پڑ رہا ہے کہ ہمارے سب سے بہترین ایجنٹ میجر حیدر ملک اور ان کی بیٹی منزا ملک کو قتل کر دیا گیا ہے۔

- اور سورسز سے یہ خبر ملی ہے کہ اس قتل میں اے کے شامل ہے۔اور اے کے کوئی اور نہیں بلکہ اس تصویر میں موجود شخص ہے۔• اب تمام ایجنٹ کے نظروں کا رخ ایجنٹ ایس کی

- دی گئی تصویر میں کھڑے اس شخص کے چہرے پر تھا۔۔

-

- یار**______________**

- #Episodeاز قلم اریبہ شیخ۔8

-

-

-

www.novelsclubb.com

ارے گڑیا اپ یہاں۔جیا نے خوشگوار حیرت کا مظاہرہ کیا •

جی اپی بس فیرول پارٹی کے لیے ڈریس لینے ائی تھی اپ یہاں۔ہم بھی۔عصرہ نے نرمی سے جواب دیا۔الائقہ نے ارد گرد اپنی نظریں دورائی۔میرے بھائی۔الحاق۔۔۔الحاق قریشی۔جی ۔۔۔جی میں جانتی ہوں۔انہیں۔ہماری ملاقات ہو چکی ہے۔جیا کچھ حیرت سے کہا۔جیا کو ان جانے میں بہت گھبراہٹ ہو رہی تھی۔

اپ مل چکی ہیں۔ادا سے۔۔الائقہ نے حیرت سے استغفار کیا۔• یار مسٹر بد تمیز۔۔۔ •

• عصرا نے الائقہ کو کہنی مار کر ہلکی سی سرگوشی کی۔• جب کے الائقہ سنتے ہونکوں کی طرح جیا کو اور پھر الحاق کو دیکھنے لگی۔• ایک لمحے کی بات تھی پھر اس مال میں الائکہ کا زندگی سے بھرپور

• قہقہ گونجا۔• جبکہ الحاق تو پیچ وتاب کھا کر رہ گیا۔

•

** ________________ ** •

•



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹیم ون اپ اوپر فلور پہ جائیں گے۔اینڈ ٹیم ٹو اپر گراؤنڈ پر۔• ڈیڈ ائی میک مایسلف کلیر۔ •

• یس سر۔• سب ایجنٹ نے ایجنٹ ایس کی بات پر یکجا ہو کر کہا۔• اب اس کوٹھری کا منظر کچھ

• یوں تھا کہ تمام ایجنٹ اس کو اچھی طرح سے گھیر چکے تھے۔فضا میں دیکھتے ہی

دیکھتے ایجنٹ ایس کی اشارے پر گولیوں کی اواز گونجی۔تمام جانب افرا تفری مچ گئی۔• اس مشن

میں کافی جانیں قربان ہوئی۔اخر کار مشن اپنے اختتام کو پہنچا۔• ویرار دا گرلز۔• تمام مائک میں

• ایجنٹ ایس کی اواز گونجی۔

وی گوٹ دیم۔بٹ۔۔۔۔۔مائک میں ایک دم ایجنٹ وائٹ کی اواز گونجی۔بٹ واٹ۔۔؟وی

لوسٹ الیٹ ایر گرل۔پریشانی سے استفار کیا گیا۔کوٹھری میں ایک دم ایک مردانہ اواز گونجی۔

• • ایک مکروہ قہقہ۔• یکدم ایک دھماکہ ہوا اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ کوٹھری جل کر راک ہو گئ۔

• اور۔۔۔وہ اٹھ سالہ بچی کا وجود پھر سے اپنی شناخت کھو بیٹھا۔ •

•

•

•

* ________________ * .



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

•

•

جیا وائٹ کلر کی میکسی جبکہ عصرا سیاہ امتیاز کی نفیس سی ساری پہنیں اس طرح سے کہ اس کا وجود بالکل واضع نہ تھا۔ بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔ایسے میں ان کے ساتھ کھری الائقہ ان سے مخاطب ہوئی۔

عصرا نے اپنے ساتھ کھڑی معصوم سی گڑیا کو دیکھا۔ جو بلو کلر کے کافتان میں نظر لگ جانے کی حد تک پیاری لگ رہیتھی۔

مجھے لگتا ہے کہ بھائی لینے انے والے ہیں۔ مجھے چلنا چاہیے۔ جیا نے ایک نظر اپنے ہاتھ میں لگی گھڑی کو دیکھا۔ • وقت تو بہت ہو گیا ہے۔ بابا بھی ہمیں لینے اگئے ہوں گے۔ ساتھ ہی چلتے ہیں۔ • اب ان کا رخ باہر کی جانب تھا۔ • جب الائقہ ایک دم سے کچھ یاد انے پر اندر کی طرف بھاگی۔ • اپی میرا پرس اندر رہ گیا ہے۔ میں لے کر اتی ہوں۔

وہ دونوں تو اس کے عقل پر ماتم کرتے رہ گئی۔ ابھی وہ دونوں باہر ائی ہی تھی کہ اپنے پیچھے سے شناسہ سی اواز سنائی دی۔

ایکسکیوزمی۔ کیا اپ مجھے بتا سکتی ہیں کہ سیکنڈ سمسٹر کے سٹوڈنٹ الائقہ کہاں ملے گی۔ عوان اپنی دھن میں بول رہا تھا کہ جلد مقابل کے چہرے پر نظر پڑتے ہوئے ایک دم سے بہت پیچھے چلا

• گیا۔ ایک بچی کے کھلکھلانے کی اواز۔۔

اس سبزہ زار پر بھاگتی وہ معصوم سی بچی۔۔۔ ایک مکمل تصویر۔۔۔ ایک شناسہ سا چہرہ۔۔ •

• مجھے لگتا ہے کہ اپ الائقہ کے کزن ہے۔ ام ائی رائٹ؟ • عوان صرف سر ہلا کرہ گیا۔ جبکہ دماغ تو گنگ تھا۔ • وہ اپنا پرس بھول گئی تھی۔ وہ لینے گئی۔۔ عصرہ نے عام سے لہجے میں بتایا۔ لو۔۔ اگئی۔ • اچانک الائکہ پر نظر پڑتے تھے عصرہ نے اسے عوان کی طرف متوجہ کیا۔ • جب کہ الائقہ تو الحاق کی جگہ عوان کو دیکھ کر کچھ سمجھ نہ سکی۔ • چلیں۔۔ • الائقہ نے عوان کو مخاطب کیا۔ • لیکن عوان کی نظرے تو اب بھی اسی پر تھی۔ • کوئی۔۔۔۔ کوئی اتنی مماثلت کیسے رکھ سکتا ہے۔۔ وہ سوچ کر ہی رہ گیا۔۔ • پھر عوان نے ان دونوں کو الائقہ سے مصافحہ کرتے دیکھا۔ پھر وہاں سے جاتا دیکھا۔ • جبکہ اس کے قدم تو ہلنے سے انکاری ہو گئے۔ اور۔۔۔ اور الائقہ۔

• اس کی سوچ میں جیسے کچھ اور بس گیا۔۔

•

** ______________________ ** •

•

•

یہ ایک وسیع پیمانے کی ایک 70 فلور پر مشتمل ایک بڑی سی عمارت تھی۔ جس کی تختی پر •
واضح الفاظ میں قریشیا نٹرپرائزز نقد تھا۔

ایسے میں میٹنگ روم کا منظر واضح تھا۔ •

جہاں پر سربراہی کرسی پر سعید صاحب کچھ بڑی شخصیات کے ساتھ قریش انٹرپرائزز کے مینیجر
کی دی گئ

پریزنٹیشن پر اپنی نظریں مقروض کے بیٹھے تھے۔ جبکہ قریشی صاحب کی نظریں تو سعید صاحب
کے تاثرات پہ تھی۔ کچھ لمحے بعد روم میں سے سیعد صاحب کی اواز گونجی۔ اور پھر ہر جگہ تالیوں
• کا شور ہوا۔

میں یہ افیشنلی اناؤس کرنا چاہتا ہوں کہ سعید انڈسٹریز کی مین برانچ کے ارکیٹیچر کے •
پروپوزل کا ٹینڈر قریشی انٹرپرائزز جیت چکی ہے۔ اور میں امید کرتا ہوں کہ ڈیل ہمیں فائدہ دے


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گی۔ان کی نظروں کارخ اب قریشی صاحب کی طرف تھا جنھوں نے ہر پہلو میں بہتری کی یقین

• دہانی کروائی تھی۔

کنٹریکٹ سائن کرنے کے بعد اب وہ دونوں کی صاحب کے افس میں بیٹھے مہو گفتگو تھے۔ •

•پھر قریشی صاحب میں نے ہماری ڈیل کے مطابق اپنا وعدہ پورا کیا۔اب اپ کی باری اپنا وعدہ

پوری کرنے کی۔•سعید صاحب نے اپنے لفظوں پر زور دے کر جیسے کچھ باور کروانا چاہا۔•ان

کی بات پر مقابل۔کے چہرے کے تاثرات فورا بدل گے۔اور سعید صاحب کی انکھوں کی چمک

• میں مزید اضافہ ہو گیا۔

•

•

**____________________** •

•

بابا۔۔۔۔بابا۔۔۔مجھے چھوڑ کر۔۔۔نہ جائیں بابا۔۔۔۔پلیز۔الحاق۔۔۔عوان بھائی۔۔۔۔ •

• پلیز۔۔۔بابا کو بچائیں انھوں نے مار دیا۔۔بابا۔کو۔۔۔

باباوہ مجھے۔بھی ماردیں گے۔وہ۔۔ •



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ وجود بیڈ پر لیٹا۔ پسینے سے شرابور جیسے کسی بہت پرانے حادثے کے تحت خواب میں بھی

• ڈر رہا تھا۔۔• اچانک جیسے وہ ایک جھٹکے سے بیدار ہوئی۔۔۔ منظر واضح ہوا۔

منزہ نے اپنا سامنے لگے ائینے میں اپنا عکس دیکھا۔ بلاشبہ وہ ایک خوبصورت لڑکی بن چکی

تھی۔ ایک جوان لڑکی۔۔ لیکن چہرے کا رنگ زردی مائل ہوا۔ انکھوں میں عجیب سا تاثر لیے

آ۔نکھوں کے نیچے سیاہ ملقے۔۔۔

ای سر طرح ہاتھوں میں گر اگئی۔

اس کی ذات س مکمل تھی۔۔ ہر طرح سے مکمل۔۔۔• لیکن کیا ظاہری طور پر ذات

مکمل ہوتی ہے؟۔۔۔ یا اس ذات میں موجود راز کا افشا ہونا ضروری ہوتا ہے۔۔• وہ خود میں ایک

راز سی بن گئی تھی۔۔ ایک گہرا راز۔۔🥀 ایک ہی بار میں کہاں کھلتے ہیں ذات کے راز

میں مثل حرف مشدّد ہوں مجھے دوبارہ پڑھ۔ 🖤

سال۔۔۔ اس کی اواز سرگوشی سی بلند ہوئی۔۔ 15



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سال گزر گئے۔۔اور ان 15 سالوں میں اتنا کچھ بدل گیا۔۔اب وہ اپنے گلے میں 15 •

ڈالے پینڈٹ میں موجود تصویر کو دیکھتے خود سے بڑبڑا رہی تھی۔۔۔•ایک ہیپی فیملی کی تصویر

• ۔۔

الحاق۔۔منزہ کا ہاتھ پکڑے ہنستے ہوئے۔۔حیدر صاحب کے گلے لگے۔۔۔مصباح بیگم •

ان کو دیکھ کر مسکرا رہی تھی۔۔۔اور عوان۔منہ بسورے حیدر صاحب سے کچھ کہہ رہا تھا۔۔۔

• ایک مکمل منظر۔۔۔۔وہ ایک ہیپی فیملی کا منظر۔۔۔ •

کیوں۔۔۔15 سال بعد بھی یہ خواب میرا پیچھا نہیں چھوڑ دیتے۔۔کیوں۔اب وہ چیخ •

رہی تھی, سیسکیوں سی رو رہی تھی۔

اور باہر کھڑا وجود پھر سے تکلیف میں مبتلا ہو گیا۔۔کیوں۔۔۔میں اس حادثے کو اپنی •

زندگی سے نکال نہیں پا رہی۔۔۔۔کیوں۔۔۔۔ایسے بھلا نہیں پا رہی۔۔•وہ اب بھی اس

• تصویر کو دیکھتے خود سے بڑبڑا رہی تھی۔۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مگر کیا تم نے یہ نہیں سنا, کہ ہر تصویر کے دو رخ ہوتے ہیں۔۔اگر یہی تم اس پینڈ ڈ میں لگی تصویر کا دوسرا رخ دیکھو گے۔۔۔• تو تمہیں ایک وجود نظر آئے گا۔۔• ایک نیے چہرے کے

• ساتھ۔

ایک بھرپور مسکراتا ہوا چہرہ۔۔۔**________________**خیالِ یار

• #Episode از قلم اریبہ شیخ۔9

• پھر سے ایک رات ایک نئ سوچ اور اذیت کے نام۔

• وہ تلخی سے مسکرائی۔اور اپنے اجلے دن کی رواد پھر سے یاد کرنے لگی۔

ابھی وہ انہی یادوں کی سوچ کے کرے جورنے میں مصروف تھی۔کہ یکدم اس کا فون رنگ ہوا۔• ہیلو۔۔۔• فون کان سے لگا یا گیا۔۔• اسپیکر میں ڈری سہمی اواز ابھری۔مقابل کچھ کہہ رہا تھا۔یا۔۔۔کہہ رہی تھی۔۔رو رہی تھی۔۔۔چیخ رہی تھی۔۔• وہ اسے کچھ بتا رہی تھی

• ۔۔کوئی راز۔۔۔۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ تو جیسے معاؤف زہن کے ساتھ سن رہی تھی۔۔بلکہ سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی ۔

۔۔۔پھر۔۔۔•اس نے ایک زوردار اواز سنی۔۔ایک خرت اواز۔۔ایک گولی کی اواز۔۔۔• ٹھاہ ۔۔۔•ایک التجا سے بھرپور چیخ۔۔پھر یوں ہوا۔۔مقابل بے جان ہو گیا۔۔اور وہ۔۔۔۔وہ بھی تو نہ رہی۔۔

ہاں وہ بھی تو جیسے اپنا سب کچھ اس۔۔راز کی وجہ سے کھو بیٹھی۔اعتبار۔۔۔محبت ۔۔۔معصومیت۔۔۔رشتے۔۔۔سب کچھ ہی تو اس نے ایک راز کی وجہ سے کھو دیا۔

**______________** .

.

یہ ایک سنسان سڑک کا منظر تھا۔•ایسے میں اس سرک پر گاڑی کے ٹایروکے چرچرانے کی اواز گونج رہی تھی۔•گاڑی سے قہقو کی اواز ابھر رہی تھی۔•زندگی سے بھرپور کے قہقوں • کی۔•ایسے میں گاڑی میں بیٹھی اس اٹھ سالہ بچے نے اپنے باپ کو مخاطب کیا۔

www.novelsclubb.com

بابا۔اج بہت مزہ ایا۔اور ہم نے ارسل بھائی کے ساتھ بہت کھیلا۔اور انھوں نے چوکلیٹ •
لے کر بھی دی۔• بچی اپنی اج کی رواد سناتی سعید صاحب کے ایک بہترین امپلوئے کے بارے
میں بتائی رہی تھی۔•اور سعید صاحب مسکراتے اسے سن رہے تھے۔• فضامیں یکدم گولیوں کی
• اواز گونجی۔

نشانہ گاری کے ٹائروں کا تھا۔گاڑی ایک جھٹکے سے رکی۔•اس بچی نے دیکھا کہ ۔۔کچھ •
• لوگ اس کی گاڑی کی طرف ارہے ہیں۔

پھر اس نے اپنے باپ کو گن نکالتے دیکھا۔اس کی انکھیں تحیر سے پھیلی۔پھر اس نے ایک •
گولی اپنے باپ کو لگتے

دیکھی۔

اپنے باپ کو ہر براتے دیکھا۔پھر دوسری گولی۔۔پھر تیسری گولی۔۔ •

اسے وہاں سے بچانے کی کوشش کرتے دیکھا۔۔اور پھر۔۔پھر وہاں ایک وجود کو نمودار ہوتے
دیکھا۔۔اپنے باپ کے بے جان وجود کو گود میں پھرتے وہ شخص سے تنفر سے سوال کرنے

www.novelsclubb.com


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لگی۔۔فضا میں یکدم ٹھاہ کے اواز گونجی۔۔ہر جگہ سکوت پھیل گیا۔مگر وہاں کچھ تو تھا۔۔کچھ غیر معمولی۔۔۔

کسی کی انکھوں میں ہلکی سی جمبش۔یا۔۔۔۔پھر کسی تیسرے وجود کے •

- موجودگی۔۔۔۔۔۔

- دو سیاہ کالی گہری انکھیں۔۔ •

شاطرانہ مسکراتا ہوا چہرہ۔۔۔ •

- ہاتھ میں بندوق پکڑے۔۔۔وہ وجود کسی اور کا نہیں بلکہ۔۔۔۔۔ •

•

•

**__________________** •

•

•

- ایک نئی صبح۔۔ایک بار پھر سے نئے دن کا اغاز۔۔ •

مگر اس کے لیے تو جیسے کچھ نیا ہی نہیں تھا۔۔علائقہ نیچے ائی ہر بار کی طرح اس بار بھی فریش۔۔•داجان اسے دیکھ کر کھل کر مسکرائے۔وہ کسی نیوز چینل پر ہیڈ لائنز دیکھ رہے۔

•

• ایک وہ یہ تو تھی منزہ کے بعد۔سب کے جینے کا سہارا۔

گھر بھر کی لاڈلی۔انھوں نے اپنی باہیں واکی۔اسد قریشی اور عوان تو پہلے ہی ناشتہ کر کے جا چکے تھے۔۔جبکہ اج اتوار ہونے کی وجہ سے سب دیر سے اٹھے تھے۔الحاق نے بھی اج دیر سے جانا تھا۔اس سے پہلے کہ وہ اپنے قدم داجان کی طرف بڑھاتی۔ایک اواز نے اس کے قدم روک لیے۔سب لوگ بھی اس اواز کی طرف متوجہ ہوئے۔

www.novelsclubb.com

ناظرین اپ کو ایک اہم خبر سے اگاہ کیا جائے کہ کل رات سنسان روڈ کے کنارے ایک لڑکی کی لاش پائی گئی ہے۔•بے دردی سے قتل کی گئی لڑکی کی لاش۔•لڑکی کا نام ایمن بتایا جا رہا ہے۔•اور اس کی تصویر سامنے سکرین پر نشر کی گئی تھی۔•پولیس اور انویسٹیگیٹرز کیس کی انویسٹیگیشن میں لگے ہوئے ہیں۔•اکثر پر اطلاع ملی جا رہی ہے کہ یہ کام معروف مجرم اے


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کے کا ہے۔جواب تک ہر جگہ اپنی دہشت پھیلائے ہوئے ہیں۔•اور پولیس ابھی تک اس کا پتا

• لگانے میں ناکام ہے۔

•

ہم اپ کے علم میں مزید اضافہ کرتے جائیں۔کہ سورسز سے پتہ چلا ہے کہ معروف مجرم • اے کے کی گرلز سمگلنگ کے دوران یہ لڑکی وہاں سے فرار ہو گئی تھی۔جو کہ اس ظلم کی سروائور تھی۔

•

کئی جگہ ایک خبر ملی ہے کہ شاید یہ لڑکی کسی حادثے کے تحت گولی لگنے کی وجہ سے ماری • گئی۔نیوز اینکر اب اور بھی کچھ بتا رہی تھی۔جبکہ تمام سردار حویلی کے مکینوں کا رخ تو علائقہ کی جانب تھا۔۔•اور۔۔۔الائقہ کے دماغ میں بس یہ الفاظ گزر رہے تھے۔۔۔• قتل۔۔۔۔۔۔ ایمن۔۔۔۔۔۔اے کے۔۔۔•اس سے پہلے کہ کوئی اسے سنبھالتا۔۔وہ زمین حوش و حواس سے بیگانہ زمین بوس ہوی۔•اعلاقہ۔۔۔۔گڑیا۔۔۔•سب اس کی طرف بڑھے۔۔الحاق نے فرتی سے الائقہ کو تھاما۔

مگر۔۔۔شاید دیر ہو چکی تھی۔۔۔اب وہ صرف چیخ رہے تھے۔۔ایمبولنس کو کال کرو۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

- وہ غرا رہا تھا۔۔کسی کو فون کر رہا تھا۔۔ •
- اسائشہ بیگم رو رہی تھی۔۔۔اور مصباح بیگم۔خاموش تھی۔۔ •
- اعلائقہ کو اپنے ساتھ لگائے۔۔وہ خالی خالی نظروں سے سب دیکھ رہی تھی۔۔ •
-
-
- **______________** •
- #Episode یار از قلم اریبہ شیخ•10 •
-
- وقت کا کام تھا گزرنا۔•۔وقت تو گزر ہی جاتا ہے۔۔ •

وقت کسی کے لیے کہاں رکتا ہے۔۔ •

دنیا کی سب سے قیمتی مرہم وقت ہوتا ہے۔۔وقت زخموں کو بھر دیتا ہے۔•کیا۔۔۔ •

واقعی؟بھر دیتا ہے تو اس کے نشان کا کیا۔؟


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جو باقی رہ جاتا ہے۔اور پھر وہ نشان ہر بار نئے سرے سے اذیت کی وجہ بنتے ہیں۔نشان ہی تو اصل اذیت ہوتی ہے۔وہ نشان ہی تو آپ کو ان تخ حقیقت یادوں کو دوبارہ سوچنے پر مجبور کرتا ہے ۔اہا۔۔۔۔۔۔یہ وقت۔۔۔نشان۔۔۔مرہم۔۔۔۔اذیت۔۔۔۔پر جو بھی ہے زندگی تو پھر گزارنی پڑتی ہے۔

•

•

•

** ________________ ** •

•

• اس واقعے کو ایک مہینہ گزر چکا تھا۔ •

سب نارمل ہو چکے تھے۔کافی حد تک الایقہ بھی۔سب اس کا بہت خیال رکھ رہے تھے۔ •

•الایقہ کو ہوسپٹل پہنچانے کے بعد پتہ چلا کہ اسے برین ہیمرج ہوتے ہوتے بچا۔•اگر تھوڑی دیر ہو جاتی تو کچھ بھی ہو سکتا تھا۔•صدمہ ہی اتنا تھا۔ایمن اس کی بہترین دوست۔•کالج کی وہ واحد ساتھی۔•اور پھر اس کا قتل۔۔•اور علائقہ تو پھر نازک دل ڈر جانے والی۔•جیا اور عصرہ



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بھی کافی بار اس سے ملنے گھر آچکی تھی۔•اب وہ نارمل تھی یا۔۔۔نارمل نظر آنے کی کوشش میں

• بھٹک رہی تھی۔۔

اس نے دوبارہ کالج سٹارٹ کر دیا تھا۔سب کے منع کرنے کے باوجود۔مگر سمسٹر کے اینڈ •

میں نہ جانا اس کے گریڈز

خراب کرنے کے لیے کافی تھے۔ایسے واقعات تو ہوتے رہتے ہیں۔۔دو دن۔۔۔لوگ دو دن

یاد رکھتے ہیں پھر سب بھول جاتے ہیں۔

اس وقت سب لاؤنج میں بیٹھے تھے۔ابھی تھوڑی دیر پہلے جیا اور عصرہ اسے مل کر گئی تھی۔ایسے

میں اصد صاحب نے بات کی تمہید باندھی۔وہ الائقہ سے مخاطب تھے۔تمہاری وہ دوست جیا

۔۔سعید صاحب کی بیٹی ہے نا؟الایقہ نے ایک نظر سب پر دورائی۔

پھر اسبات میں سر ہلا گئی۔اسائشہ بیگم خاموش تھی۔•جیسے جانتی ہو وہ کیا بات کرنے جا •

• رہے ہیں پر خیر چپ تو کوئی اور بھی تھا۔

•



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سعید صاحب میرے بہت اچھے بزنس پارٹنر اور انویسٹر ہیں۔انہوں نے پھر سے اپنی •

بات طویل کی۔سب ان کی جانب متوجہ تھے۔• میں اپ سے کچھ بات کرنا چاہ رہا تھا۔انہوں

نے اجازت چاہی۔• یہ ان کا خاصہ نہ تھا مگر یار یہ جو بات منوانے کے لیے جتن کرنے پڑتے ہیں

۔نا۔۔۔۔اہا۔۔۔• میں نے الحاق اور جیا کی بات پکی کر دی ہے۔• میرے ذہن میں بات بہت

پہلے سے تھی مگر علائقہ کی وجہ سے میں نے مناسب نہ سمجھا۔• سعید صاحب سے میرے بہت

پرانے تعلقات ہیں۔اور وہ۔۔۔ بھی الحاق کو اپنا داماد بنانا چاہتے ہیں۔• اب تو جیا الائقہ کی دوست

• بھی نکل ای۔

تو اپ سب لوگ تو اسے جانتے ہیں۔اسد صاحب نے جلدی سے اپنی بات مکمل کی۔۔ •

• جبکہ ایک بار پھر سب گھر والوں کا رخ الحاق کی جانب تھا۔

وہ تو جیسے وہاں ہو کر بھی وہاں نہ تھا۔وہ خاموش رہا اور پھر اسی خاموشی کے ساتھ ایک نظر •

سب پر ڈال کر باہر

• کی طرف روانہ ہو گیا۔گویا رضامندی دی گئی۔۔۔۔۔

•

** ________________ **



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مگر اس کے اندر جو آتش فشاں پھٹ رہا تھا اسے قابو کرنا مشکل ہو رہا تھا۔وہ ماؤف ذہن کے ساتھ سنسان سڑک پر بلاوجہ گاڑی دورانے لگا۔ پھر یکدم گاری کو بریک لگائے وہ باہر نکلا۔اس کا دم گھٹ رہا تھا۔

وہ گہرے گہرے سانس لینے لگا۔ پھر وہ چیخنے لگا۔زور زور سے۔۔۔کہ وہاں موجود ہر زی روح کانپنے لگی۔ پھر وہ مرد۔۔۔۔۔۔•وہ مرد رونے لگا.۔۔۔۔۔۔•زور زور سے۔۔۔۔۔رونے لگا۔۔•کسی کی پرواہ کیے بغیر وہ شخص سر ہاتھوں میں گرائے وہ رو رہا تھا۔

وہ اپنے عشق میں شراکت داری کرنے جا رہا تھا۔•,ساری زندگی جس شخص کے ساتھ • گزارنے کا سوچا ہو

جس شخص کو چاہا ہو۔۔جیسے دور جانے سے روح کانپ جائے اس کے برابر میں کسی دوسرے شخص کو لے انے سے تکلیف تو ہوتی ہے نا۔۔

وہ ٹوٹ رہا تھا۔۔۔بکھر رہا تھا۔•ایسے میں وہاں ایک درخت کے پیچھے سے کوئی گزرا۔۔ •کالی چادر سے کھود کو ڈھانپے ایک سایہ سا گزرا۔۔۔•ہوا میں ایک دم ارتعاش پیدا ہوا ۔پھر۔۔۔وہاں ایک دم سے جیسے سب رک گیا۔•اب تو وہ مرد بھی خشک انکھیں لیے وہاں سے اٹھا۔اپنی گاڑی کی طرف قدم بڑھائے۔•اسے زندگی گزارنی تھی۔۔•اس کے پاس اور


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چارہ ہی کیا تھا۔• زندگی جینے اور زندگی گزارنے میں بہت فرق ہوتا ہے۔• کسی اپنے کے لیے۔۔۔کسی بہت اپنے کی گئی التجا کے واسطے۔۔اسے زندگی گزارنی تھی۔

اور پھر۔۔۔پھر زندگی نے کہا کسی کے شوق پورے ہونے دیے ہیں؟ دور ٹھہرا ہلال چاند بھی اس شخص کو جاتا دیکھ تلخی سے گویا ہوا۔

یار** ______________ **

- #Episode از قلم اریبہ شیخ•11
-
-
- اس بچی کو کب ہوش ائے گا شاہ•.صاحب
-

مسز شاہ منزہ کے مشین میں جکڑے وجود کو دیکھتے سوال کررہی تھی۔ .

- انشاءاللہ جلد ہی اجائے گا۔تم فکر نہ کرو۔
-

دھوئیں کی وجہ سے وہ بے ہوش ہو گئی ہے اور کچھ چوٹے گہری ہیں۔ٹریٹمنٹ چل رہا ہے۔ .

- جلدی سے صحت یاب ہو جائے گی۔• مسٹر شاہ کی انکھوں میں اک آس تھی۔
-


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اب میں اسے اپنے پاس رکھوں گی مسز شاہ نے بلا تردید اچانک ذہن میں ائی بات کی۔ •

• مسٹر شاہ نے نہ سمجھی سے اپنی زوجہ کو دیکھا۔ • مجھے ایسا لگتا ہے کہ جسے للہ تعالی نے مجھے میری

• بیٹی واپس کر دی ہے

میں اب اسے کسی بھی حالت میں خود سے دور نہیں کروں گی۔ دیکھے تو کتنی پیاری بچی •

ہے۔ یہ بالکل ہماری بیٹی کی طرح۔

اج سے یہ میری بیٹی ہو گی۔ وہ جیسے ہزیانی ہوئی اپنی بات دہرا رہی تھی اور مسٹر شاہ تو بس اپنی

زوجہ کو بے بسی سے دیکھ رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

اچانک مسز شاہ کو کچھ کھٹکا، منزہ کی انگلیوں میں حرکت ہو رہی تھی۔

وہ بچی ہوش میں ارہی تھی۔ اب اس وی ای پی وارڈ میں بھگدر مچ چکی تھی۔ • ڈاکٹرز •

ارہے تھے، جا رہے تھے • کچھ لوگ بچی کا معائنہ کرنے میں مصروف تھے۔ • وہ وجود اپنی قسمت

• کے فیصلے سے بے خبر بے سدھ لیٹا ہوا تھا۔

•

•

*                                        * .

.

.

عوان سردار حویلی داخل ہوا تھا۔• سب سے پہلے اس کی نظر صوفے پر گم سم بیٹھی الائقہ .

• پر پڑی۔•اس کی انکھوں سے جیسے اشک رواں تھے۔

• وہ کسی گہری سوچ میں تھی۔•ایمن کے واقعے کے بعد وہ ذرا چپ ہو گئی تھی۔ .

پھر بھی سب کی وجہ سے بہت حد تک بہتر ہو چکی تھی۔ مگر کبھی سب کے سامنے اس .

طرح رونا عوان کو سمجھ نہ ایا۔•اس نے نظر انداز کرنا چاہا مگر لاکھ کوشش کے باوجود وہ ایسا نہ کر سکا۔

اخر کار دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر وہ الائقہ کے پاس اگیا۔ صوفے پہ کچھ فاصلے پر وہ لائقہ کے ساتھ ہی براجمان ہو گیا۔

نظر الائقہ کے چہرے پر سجائے جیسے اج وہ اس کے تمام نقش کو حفظ کرنا چاہ رہا تھا۔

اپنے چہرے پر نظروں کی تپش محسوس کرتی الائکہ نے جیسے ہی نظروں کا رخ بدلا۔ .



www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عوان کو خود کو ایسے تکتہ پا کر وہ تو جیسے بوکھلا گی۔ •

کہ کچھ یاد کرتے انسو پھر سے دگا دینے انکھوں سے گالوں پر لڑکھ گئے۔ جبکہ عوان تو اس •

• کی انکھوں میں انسوں دیکھ ہی ترپ گیا۔ • کیا ہوا ہے؟

• عوان نے خود پر قابو باتیں نرمی سے استغفار کیا۔ • الائقہ بنا جواب دیے رخ موڑ گئی۔ •

•

الائقہ۔۔۔۔ •

عوان نے اتنی نرمی سے پکارا کے الائقہ کے دل کی دھڑکنوں میں یکدم تیزی اگئی۔ • اسے •

• عوان کا اتنا نرم رویہ سمجھ نہ ایا۔

• اتنی سرد مہری سے پکارنے والا شخص اتنی نرمی سے مخاطب کر رہا تھا۔ •

• عوان بھی تو تھک گیا تھا, خود کو دھوکہ دیتے۔۔ خود سے لڑتے۔۔۔ لڑتے۔ •

تم رو رہی ہو اور مجھے لگتا ہے کہ میں کچھ سمجھ نہیں پا رہا۔ • کیا تم مجھے یہ نہیں بتا سکتی کہ کیا •

بات ہے؟

میں۔۔۔۔۔۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عوان نے ایک لمحے کا وقف کیا۔میں تمہاری پریشانیوں میں شامل ہونا چاہتا ہوں۔

عوان اپنی بات کہہ چکا تھا, جب کہ الائقہ کا دل تو جیسے دھڑکنا بھول گیا۔

عوان نے نرمی سے الائقہ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا۔ •

وہ چاہ کر بھی اس کا ہاتھ نہ جھٹک سکی۔میں۔۔۔۔میں بھائی کی وجہ سے پریشان ہوں۔ •

• عوان نے اس کی بات پر نہ سمجھی سے اس کی طرف دیکھا۔

وہ جیا اپی سے شادی پر رضامندی تو دے چکے ہے مگر منزا اپی کی یادوں کی وجہ سے بہت •

• تکلیف میں ہیں۔•وہ بلکل خوش نہیں ہے۔

• وہ تکلیف میں ہے۔•میں ان کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتی۔ •

www.novelsclubb.com

الائقہ اتنا کہہ کے پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔ •

وہ چاہ کر بھی عوان سے کچھ چھپا نہیں پائی۔جبکہ عوان کے پاس تسلی دینے تک کے الفاظ نہ •

• تھے۔

•

•



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

- یار *____________________*

- #Episode از قلم اریبہ 12 •

اپ یہاں پر پھر سے کیا کر رہے ہیں؟ اپ کو منع کیا تھا نا یہاں انے سے۔ •

جیا اور عصرہ ابھی افس سے گھر داخل ہوئی تھی کہ سامنے بیٹھے قیصر صاحب کو دیکھ کر جیا بپھر گئی ۔جبکہ عصرہ خاموشی سے ان کے چہرے تکنے میں مصروف تھی۔

تمیز سے بات کرو لڑکی۔

ہم یہاں تم سے نہیں بلکہ اپنی بھتیجی سے ملنے ائے ہیں۔اس سے پہلے جیا کچھ بولتی عصرہ •

- نے اسے خاموش ہونے کا اشارہ کیا۔• چار و ناچار اسے خاموش ہونا پڑا۔

- جی کہیے کیسے انا ہوا۔• اس نے تھوڑی نرمی سے سوال کیا •

- ہم نے تمہیں بہت نرمی سے سمجھایا۔• دیکھو عصرا۔۔۔۔اب تک ہم خاموش تھے •

- مگر تم لوگوں نے کیس فائل کر کے اچھا نہیں کیا۔ •

وہ میری جائیداد ہے۔میری مرضی• کیا اچھا نہیں کیا؟• عصرہ ایک دم ہی چیخ پڑی۔ •

- میں اسے جب مرضی استعمال کروں۔• جیسے مرضی استعمال کروں۔

www.novelsclubb.com

یہ میری مرضی ہے کہ میں اس کا کیا کرتی ہوں۔اور جائیداد پر قبضہ کیا ہوا ہے اپ نے۔ •

•

میں تو صرف اپ سے اپنا حق لینا چاہ رہی ہوں۔اسرا نے اپنے حق پر زور دیا۔ •

وہ میرے بھائی کی جائیداد ہے۔

قیصر صاحب یکدم دھاڑے۔

• وہ میرے باپ کی جائیداد ہے۔میں ان کی بیٹی ہوں وہ میرا حق ہے۔ •

• عصرا نے بھی دوبدو جواب دیا۔ •

اس کی بات پر وہ زور سے ہنسے۔۔۔۔•اور پھر ہنستے چلے گئے۔۔• باپ۔۔بیٹی۔•اہا •

• ۔۔۔گڈ میرے خیال سے تمہیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔•ان کا لہجہ تمسخرانہ تھا۔

• تم ان کی بیٹی نہیں تم ان کی لے پالک بیٹی ہو۔•انھوں نے ایک ایک لفظ چبا چبا کر بولا۔ •

• جبکہ عصرہ تو زخمی مسکراہٹ لیے انہیں دیکھتی رہ گئ۔ •

• پھر بھی وہ اپنی تمام جائیداد قانونی طور پر اپنی اس لے پالک بیٹی کو دے کر گئے ہیں۔۔ •

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی بات پر قیصر صاحب تو پھر سے کلس کر رو گیے۔• دیکھنا تم۔۔۔کیسے میں تم سے •

سب چھینتا ہوں۔

بس کسی طرح تم اپنی حفاظت کر لینا۔تا کہ یہ جائیداد حاصل کر سکو۔

وہ انگلی اٹھا کر گویا ہوے۔

یہ دھمکی تھی۔۔۔۔جیا نے بات میں حصہ لینا ضروری سمجھا۔

وہ کچھ بھی کہے بغیر وہاں سے تنفن کرتے نکل گئے۔ •

جبکہ عصرہ ایک بار پھر ٹوٹ گئی۔اور جیا۔۔۔۔۔اب اس کی بس تھی اس نے سوچ لیا تھا •

- اسے کیا کرنا ہے۔۔

•

•

** ________________ ** •

•

www.novelsclubb.com

عصرہ فیصل شاہ اور اسیہ بیگم کی لے پالک بیٹی تھی۔• ان دونوں کی شادی کو پانچ سال گزر •

• گئے۔تھے مگر اولاد نہ تھی۔

•

مگر اللہ تعالی کے کرم سے انہوں نے عصرہ کو پالیا۔لیکن عصرہ کو ایڈاپٹ کرنے کے کچھ •

عرصے میں ہی فیصل صاحب

کی ڈیتھ ہو گئی۔

•

خاندان والوں نے اسے سبز قدم قرار دے دیا عصرہ یہ بات شروع سے جانتی تھی۔اور یہ •

• بات اسے سب سے زیادہ ازیت سے دوچار کرتی تھی۔

•

•

**__________________** •

•

•


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم کیوں کر رہے ہو یہ سب تمہاری وجہ سے سب کی تکلیف بڑھ رہی ہے۔ عوان نے الحاق کو.

دیکھتے بے بسی سے کہا۔ جب کہ الحاق تو ایسے جیسے کچھ سنا نہ ہو۔

الحاق میں تم سے بات کر رہا ہوں۔

•

زندگی میں ہمیشہ وہ سب کچھ نہیں ملتا جو ہم نے چاہا ہو۔ • بہت سی چیزوں کو پا کر بہت •

- چیزوں کو کھونا بھی پڑتا ہے۔
- کچھ کھونے کے بعد صبر کے ساتھ موو ان کرنے کا نام ہی زندگی ہے۔ •

•

- تم۔۔۔۔۔ تمہاری شادی ہونے والی ہے خود کو سنبھالو۔ •
- عوان نے جیسے کچھ جتانا چاہا۔ •
- میں نہیں چاہتا کہ کسی کے ساتھ بھی نہ انصافی ہو۔ •
- منزہ ہمارے بیچ نہیں ہے۔ وہ جا چکی ہے۔ سمجھ لو اس بات کو۔ •

www.novelsclubb.com

عوان خود پر قابو پاتے زخمی لہجے میں بات کرتا۔۔ جانے ہی لگا تھا کہ • الحاق کی بات نے •

• جیسے اس کے قدم وہیں زمین پر جکڑ لیے۔۔

• وہ بے یقینی سے پلٹا۔ • کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟ •

اس کی اواز میں حیرت تھی۔ بلا کی حیرت۔

منزہ زندہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

اس نے الحاق کے کہے الفاظ دہرائے۔

• الحاق کے لہجے میں یقین تھا۔۔ • بلا کا یقین۔ •

• مگر اس کے لہجے میں کچھ اور بھی تھا۔ •

www.novelsclubb.com

• کچھ کھو دینے کا ڈر۔ • کچھ پا کر کھو دینے کا ڈر۔ •

•

• یار ** __________ **

از قلم اریبہ شیخ •

• Episode #13

•

• تم ایسا کیسے کہہ سکتے۔ ہو تمہیں اتنا• یقین کیوں ہے۔ •

• عوان یکدم بپھرا الحاق کا گریبان پکڑ بیٹھا۔• بولو الحاق۔۔۔۔۔منزہ زندہ ہے۔ •

عوان الحاق کی انکھوں میں انکھیں ڈال کر سوال کر رہا تھا۔

اور وہ اس کی انکھیں دیکھ جیسے ماضی میں کھو گیا۔

بابا اج اپ ہمیں افس میں چاکلیٹ بھی کھلائیں گے۔اور فرائیز بھی۔

منزا پیار سے حیدر صاحب کی گود میں چڑھے خواہش کر رہی تھی۔اور حیدر صاحب مسکرا •

کر سر خم کرتے جا رہے تھے۔

ابھی وہ دخلی دروازے پر ہی پہنچے تھے کہ۔۔ماموں۔۔۔۔• الحاق کی اواز پہ وہ ان کی طرف •

• متوجہ ہوئے۔• مامو اپ لوگ کہاں جا رہے ہیں۔۔۔اور منزو بھی اپکے ساتھ۔

الحاق ابھی ایکسٹرا کلاسز لے کے گھر داخل ہوا تھا۔۔• میں بابا ساتھ اج ان کے افس جا رہی •

• ہوں۔• منزہ مسکرا کر الحاق کو بتانے لگی۔

• یہ اپ کے ہاتھ میں کیا ہے؟ •



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

• اس سے پہلے الحاق جواب دیتا حیدر صاحب کے ایک اور سوال پر مسکرا اٹھا۔ •

• اور پر جوش ہو کر ایک پینڈٹ ان کی انکھوں کے سامنے لہرایا۔ •

وہ• وہ لال رنگ کا سنہری نگینوں سے بنا ایک خوبصورت بیضوی شکل کا پینڈٹ تھا۔ •

اس طرز سے بنایا گیا تھا کہ کھولنے پر اس میں ایک تصویر نصب کی گئی تھی۔ایک ہیپی فیملی کی

• تصویر۔۔۔۔

یہ میں منزو کے لیے لایا ہوں۔• پچھلی بار مال جانے پر منزو کو بہت پسند ایا تھا۔اور پھر میں •

نے ہو بہو اس کے جیسا خود بنوایا ہے۔

اور اس پر ہم سب کی تصویر بھی لگائی ہے۔یہ دیکھیں۔۔۔۔۔۔الحاق بہت خوش نظر ارہا

تھا۔پینڈٹ دیکھتے حیدر صاحب نے اس کی پسند کو واقعی سراہا۔

• میں یہ پہنوں گی۔۔• منزہ نے پینڈٹ کو دیکھتے اشتیاق سے سوال کیا۔ •

• جی منزو یہ تمہارے لیے ہیں۔• میں پہنا دوں۔۔۔ •

الحاق نے حیدر صاحب سے کچھ ہچکچاہٹ سے سوال کیا۔• جبکہ حیدر صاحب صرف مسکرا •

• کے رہ گئے۔• الحاق نے اگے بڑھ کر وہ خوبصورت پینڈٹ منزہ کے گلے کی زینت بنایا۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

• اس سے میں کبھی بھی نہیں اتاروں گی۔ وہ بہت خوش تھی۔ •

• ہاں نہ منزہ اسے کبھی بھی نہ اتارنا۔ •

• سب مسکرا رہے تھے۔ •

خوش تھے۔ •

منظر نے یکدم ایک پلٹا کھایا۔ •

یادوں میں ایک بھیانک منظر نے جگالی۔ •

وہ اپنے باپ کے ساتھ انویسٹیگیشن روم میں کھڑا سامنے ٹیبل پہ پڑی چیزوں کو دیکھ رہا تھا۔

وہاں میز پر جلا ہوا موبائل, جلے ہوئے کپڑے کے ٹکڑے, منزہ کے ہاتھ میں پہنی ہوئی ننھی سے انگوٹھیاں, جو جگہ جگہ کالک لگنے کی وجہ سے اپنی چمک کھو بیٹھی تھی۔ یہ۔۔۔۔۔ یہ سب

• چیزیں اپ کو گاڑی میں لاشوں کے ساتھ ملی ہیں۔۔۔۔

• الحاق نے جیسے تصدیق چاہی۔ •

• انسپیکٹر نے اس بات میں سر ہلایا۔ • بس یہی چیزیں ہے؟ •



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

- جی جی بس یہی چیزیں ہے۔یقین کریں ایک ٹکا اور نہیں ملا۔۔۔
- پولیس انسپیکٹر جیسے اس کے سوالوں سے بیزار ہو رہا تھا۔
- اور پھر اس کی انکھوں میں ایک تاثر ابھرا۔۔۔امید کا تاثر۔۔۔۔۔
- معاًمنہ پر پڑنے والے مکے نے اسے حال میں لا پٹکا۔

تم جانتے تھے اور تم نے مجھ سے یہ بات چھپائی۔۔۔کیوں۔۔۔۔۔؟

عوان نے ایک اور مکا جڑنے کے لیے اپنی مٹھی بنائی تھی جیسے الحاق بیچ راہ میں ہی روک گیا

- ۔

- مجھے لگتا تھا کہ تم بھی میری باتوں پر غور نہیں کرو گے۔تم بھی اسے میرا وہم کہو گے۔

تم بھی۔۔۔۔۔۔سے کیا مراد ہے۔•الحاق ابھی اسے کچھ اور بتا رہا تھا۔مگر وہ تو اس کے۔۔۔۔بھی۔۔۔۔پہ غور کرتا رہ گیا۔

بابا۔۔میں نے ان کو بتایا تھا۔مگر انہوں نے کوئی ایکشن ہی نہیں لیا۔ایک دم مجھے دھتکار دیا۔

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

• اس وقت مجھے کچھ اور سمجھ نہیں ایا۔اس لیے خاموش ہو گیا۔ مگر۔۔۔۔•..... مگر کیا؟ •

• مگر پچھلے چار سالوں سے میں خود اس کیس کو فائیل کر رہا ہوں۔ •

میں وکیل بھی اسی لیے بنا ہوں تا کہ میں منزا کے قتل میں مولوث ایک ایک ادمی کو پکڑ •

• سکوں۔•ایسے تو میں ان کو نہیں چھوڑ سکتا۔

• اور۔۔۔ تمہیں کچھ ملا ہے نا۔۔۔۔ •

• عوان نے اس کی بات بیچ میں ہی اچک لی۔•اس کی انکھوں میں امید تھی۔ •

•

• مجھے۔۔۔۔۔۔۔ مجھے کیا ملا؟الحاق کے چہرے پر اب مسکراہٹ تھی. •

بولو۔۔ تمہیں کیا ملا؟•الحاق جس سے یہ ثابت ہوا کہ وہ زندہ ہیں۔۔•عوان نے بے •

صبری سے سوال کیا۔

اور الھاق کی انکھوں میں چمک یکدم بھر گئی۔

مجھے یہ ملا۔۔۔۔۔۔۔۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خیالِ یار ***_______________***

- #Episode از قلم اریبہ شیخ 14 •

- سعید مینشن میں نکاح کی تیاری زور و شور سے ہو رہی تھی۔ •

سعید صاحب نے جب سے جیا کی رضامندی کا پوچھا تھا۔۔• اسے تو جیسے یقین ہی نہیں ا رہا •

- تھا۔۔

- یعنی مسٹر بد تمیز۔۔اور وہ۔۔۔۔ •

- یہ سوچ کر ہی اس کے چہرے پر دلفریب مسکراہٹ نے اپنی چھب دکھائی۔ •

کہیں نہ کہیں اس کے دل کے ایک کونے میں الحاق کے لیے پسندیدگی موجود تھی۔• جو •

- سعید صاحب شروع دن سے ہی بھانپ گئے تھے۔۔

- وہ الحاق سے پہلے مل چکی تھی۔• اقرا بیگم بھی اس رشتے سے بہت خوش تھی۔ •

اور عصرہ۔۔۔وہ تو پھولے ہی نہیں سما رہی تھی۔۔اس کی خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی۔۔اس •

کی جان عزیز دوست رخصت ہو رہی تھی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دو دن میں نکاح تھا۔۔

ہر کوئی بہت مصروف تھا۔

اصر صاحب کی خواہش پر سب ان فانن ہو رہا تھا۔

ایسے میں جیا ائینے کے سامنے کھڑی اپنے برائیڈل ڈریس کو خود سے لگایے سوچو میں گم

- تھی۔

- دروازے کھلنے اور پھر بند ہونے کی اواز پر اس کی سوچوں کا تسلسل ٹوٹا۔

کن سوچوں میں گم ہو۔

- عصرہ ہاتھ میں جیولری باکس پکڑے کمرے میں داخل ہوئی۔

- جیا کچھ بھی کہے بغیر اگے بڑھ کر اس کے گلے لگ گئ۔ • میں یہ کر تو پاؤں گی نہ۔۔۔

ایک امید کے تحت سوال کیا گیا۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عصرہ اس وقت صرف اس کو تسلی کے سوا کچھ نہ دے سکی۔۔

- وہ جانتی تھی کہ۔۔۔

وہ جو کرنے جا رہی ہے وہ اسان نہیں تھا۔بہت مشکل تھا۔۔۔

اور وہ بھی تب جب مقابل اپنے ہو۔۔۔

*________________________*

- کیا تمہیں یقین ہے ناالحاق کہ ہمیں وہ یہی ملیں گے۔
- مجھے یقین تو نہیں۔۔امید ہے۔۔
- عمر نے تو مجھے یہی کا پتہ دیا تھا۔
- الحاق اور عوان ریسپشن کی طرف بڑھے۔

ڈاکٹر علی کا کیبن کس طرف ہے؟..

- اپ غالباً مسٹر الحاق ہے۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

- ریسپشنسٹ کو جیسے ان کے انے کی خبر پہلے سے تھی۔ •

•

جی۔۔ •

- اب ان کا رخ ڈاکٹر علی کے کیبن کی طرف تھا۔۔ •

کیا اپ کو پورا یقین ہے؟ •

دونوں نے ہم اواز ہو کر بے تابی سے پوچھا۔۔

یہ سوال وہ کئی دسویں دفعہ پوچھ چکے تھے۔۔

جی مسٹر۔۔میں پورے یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ وہی بچی ہے۔

اج سے پورے 15 سال پہلے ایک کپل ائے تھے اس کو بچی کو لے کر۔• اس بچی کو کچھ •

- چوٹیں ائی تھی۔• اور اگ کی وجہ سے اس کے چہرے پر جلنے کے نشان بھی موجود تھے۔
- وہ کپل اس بچی کی سرجری کروانا چاہتے تھے۔ •
- میں نے خود اس بچی کے سرجری کی تھی۔ •
- پھر بھی اپ اتنے اعتماد سے کیسے کہہ سکتے ہیں؟ وہ ابھی بھی بےیقین تھے۔ •

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

• مجھے کیس اچھی طرح سے یاد ہے۔ •

کیونکہ یہ بہت کومپلیکیٹڈ تھا۔ •

•

اوراس کیس کی وجہ سے میری پروموشن ہوئی تھی۔ •

• تو آپ کے پاس یقیناً سرجری کے بعد کی تصویریں بھی ہوں گی۔ •

اب کی بار ڈاکٹر کے چہرے کا رنگ متغیر ہوا۔• دراصل۔۔ •

کیا۔۔الحاق نے بے تابی سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

کچھ تصویریں لی تھی۔۔ مگر وہ فائل جس میں سارا پیپر ورک تھا۔۔

وہ غائب ہوگئی۔۔

• کیا مطلب غائب ہوگئ۔۔ •

• میں نے بہت ڈھونڈا۔۔ لیکن وہ نہیں ملی۔• کیا مطلب نہیں ملی۔۔ •

•



WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مطلب یہ کہ سر۔۔14 سال پہلے برانچ کی شفٹنگ میں وہ فائل کھو گئی۔اور یہ نارمل بات ہے۔۔اور پرائیویٹ ادارہ ہونے کی وجہ سے کوئی رول نہیں ہے جس کے تحت کوئی سزا ہو۔اس بات کے بابت اپ سے بہتر کون جان سکتا ہے۔۔

- اس کی بات سن کر الحاق تو بیچوتاب کھا کے رہ گیا۔
- عوان اور الحاق ایک نظر ڈاکٹر علی پہ ڈال کر باہر نکل گئے۔
- جبکہ ڈاکٹر علی کی سانس میں سانس ائی۔
- دیکھتے ہی دیکھتے اٹیچڈ روم سے ایک وجود باہر ایا۔۔
- اس کے ہاتھ میں ایک فائل تھی۔۔
- اور انکھوں میں چمک۔۔

فائل کے کور کے اوپر واضح الفاظ میں کچھ درج کیا گیا تھا۔

کیس نمبر 804۔۔۔پیشنٹ نیم۔۔منزہ۔۔۔

منزہ شاہ۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

- اب وہ وجود اپنے قدم ڈاکٹر کی طرف بڑھا رہا تھا۔ •
- جبکہ مقابلے کے چہرے پر ڈر واضح تھا۔ •

میں نے ویسے ہی کیا جیسے اپ نے کہا تھا۔ •

میں نے وہ فائل اپ کو دے دی۔۔ •

اور۔۔۔اور وکیل صاحب کو بھی بھیج دیا۔میں نے انہیں وہی کہا جو اپ نے کہنے کو کہا تھا۔ •

•

•

اس لیے وہ ثبوت میرے حوالے کر دیں۔۔۔ڈاکٹر علی نے اس وجود کی انکھوں میں •

- دیکھتے ڈرتے ڈرتے استفار کیا۔
- یہ رہے وہ ثبوت۔۔۔•جو یہ ثابت کرتے ہیں کہ تم اپنی بیوی پر چیٹ کر رہی تھے۔ •

بہت شکریہ۔۔•ڈاکٹر مقابل کے ہاتھ سے جھٹ سے وہ یو ایس بی پکڑے بہت مطمئن •

- نظر ارہا تھا۔

جبکہ اس وجود کے چہرے پر ایک شاندار مسکراہٹ تھی۔ •


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی نظروں کا رخ دروازے کی جانب تھا۔اچانک وہاں ایک چنگارتی آواز گونجی۔

ڈاکٹر کارنگ تو اپنی بیوی کو وہاں دیکھتے ہی پل میں زرد ہوا۔

اور مقابل اب اشتیاق سے وہاں کے نظارے کو ملاحظہ کرتے ہوئے وہاں سے باہر نکلی۔

- ماسک کے اندر اس کے عنابی لب شاطرانا مسکراہٹ میں ڈھلے۔
- اس کی سبز انکھوں میں عجیب سی چمک نمودار ہوئی۔

---

خیالِ یار....to be continue

از قلم اریبہ شیخ۔۔

Episode # 15

- ان سے دور رہنا۔۔۔۔۔۔

جی۔۔۔جی۔۔۔ان دونوں جلدی سے اسبات میں سر ہلایا۔• ان کے چہرے پر ڈر واضح •

• تھا۔• وہ دیکھنے میں ادھیر عمر کا جوڑا معلوم ہو رہا تھا۔

جو ہاتھ ہلا ہلا کر اپنے رسیوں سے بندھے وجود کو آزاد کرنے کی جدوجہد میں گرھے ہوئے •

• تھے۔

ائندہ اگر تم لوگوں میں سے کسی نے بھی میڈم کو دھمکی دی۔۔یا اُنہیں نقصان پہنچانے کی

کوشش کی۔۔۔تو یاد رکھنا

اس بار تو زندہ ہو۔۔۔ائندہ رحم کے امید نہ رکھنا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہمیں معاف کر دو۔۔۔ائندہ ہم اسے کچھ کہنا تو دور اسے دیکھیں گے بھی نہیں۔۔۔بلکہ ہم اس

کو کبھی بھی اپنی شکل

نہیں دکھائیں گے۔۔

پلیز۔۔۔۔۔ •

• یاد رکھنا ورنہ بے موت مارے جاؤ گے۔۔۔۔• اس آدمی نے برہمی سے کہا۔۔ •



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاتھ کھولو ان دونوں کے۔۔۔۔•اور بہت عزت سے انہیں ان کے گھر چھوڑ کر اؤ۔۔۔ •

•

اس آدمی نے اپنے ساتھیوں کو حکم دیا۔جی۔۔سب نے سر جھکایا اور اپنے قدم اس •

• جوڑے کی طرف بڑھائیں۔۔۔

• اٹھو یہاں سے فوراََ۔۔۔•اس کے ساتھیوں نے کرک انداز اپنایا۔ •

ہاں۔۔۔ہاں اٹھ رہے ہیں۔۔۔•قیصر صاحب کی اواز خوف کے مارے ہکلا رہی تھی •

میں تھی۔۔۔• ۔۔۔اور ان کی بیگم تو گنگ چہرہ لیے سب کچھ سمجھنے کی کوشش

اس آدمی نے اپنی جیب سے موبائل نکالا۔۔۔۔۔۔کسی کو جیسے فون ملایا۔۔۔۔۔•جو •

• دوسری بیل پر ہی اٹھا لیا گیا۔

جی۔جی۔۔۔کام ہو گیا۔۔۔جی۔جی اب وہ کبھی میڈم کو تنگ کرنے کا سوچے گے بھی •

• نہیں۔

اچانک اس کے چہرے پر مسکراہٹ ائی۔جیسے فون کے مقابل اس سے سراراہا ہو۔کوئی انعام

**______________**سے نوازا گیا ہو۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کب سے ایسے ہی بیٹھے ہو الحاق۔۔نیچے مہمان انے شروع ہو چکے ہیں بیٹے۔۔• کم اون بیٹا •

• پلیز۔۔۔۔•ان کے لہجے میں التجا تھی۔• جبکہ الحاق کی انکھوں میں شکوے۔۔

آسیہ بیگم تو اپنے بیٹے کی انکھوں میں شکوے پڑھتے نظرے چرانے پر مجبور ہو گئ۔• مجھے •

• معاف کر دینا بیٹا۔۔۔ہو سکے تو اپنی ماں معاف کر دینا۔۔۔

• وہ الحاق کے سرہانے بیٹھی ہاتھ جوڑ کر رونے لگی۔ •

جبکہ الحاق تو اپنی ماں کو ایسے دیکھ کر تڑپ ہی گیا۔ماں اپ کی غلطی نہیں ہے۔اسیہ بیگم نے •

• درشتگی سے بات کاٹی۔

• میری ہی غلطی ہے۔۔۔ •

یہ میری وجہ سے ہی ہو رہا ہے۔اگر میں شروع سے ہی تم لوگوں کے لیے سٹینڈ لیتی تو اج •

تم لوگ کی زندگی ایسی نہ ہوتی۔۔

• پھر کیسی ہوتی۔۔۔۔الحاق نے کچھ اچھنبے سے سوال کیا۔۔ •

اس پر اسیہ بیگم وہ کچھ بول نا پائی۔کم از۔۔۔کم اس سے تو بہتر ہوتی۔۔•انہوں نے ایک •

بار پھر نظریں چڑا کر جواب دیا۔۔•ابھی وہ اس سے پہلے کوئی جواب دیتا۔۔۔الھاق الائقہ کو

www.novelsclubb.com

اپنے روم میں اتے دیکھ خاموش ہو گیا۔اور اسیہ بیگم انسوں ضبط کیے نیچے کی طرف روانہ ہو

• گئی۔۔بھائی اپ کی شیر وانی۔۔

الائقہ نے اپنے انے کی وجہ بتانا ضروری سمجھا۔۔الحاق نے ایک نظر شیر وانی اور دوسری نظر الائقہ کے اداس چہرے کو دیکھ اسے اپنے حصار میں لیا۔۔وہ بنا وقت کا تقف کیے اپنے بھائی کے حصار میں ای۔ایک تحفظ بھرے احساس نے جیسے اسے اپنے گھیرے میں لیا۔۔•اپ اتنے مایوس کیوں ہو گئے ہیں بھائی۔۔۔•الحاق کو کم از کم الائقہ سے سوال کی امید نہ تھی۔

• کیا۔۔۔•اپ زندگی سے مایوس کیوں ہو گئے ہیں۔۔•یہ زندگی۔۔۔کیا ہے یہ زندگی۔۔۔•ایک کھیل۔۔۔۔۔۔۔۔۔•الائقہ نے میکانکی انداز میں جواب دیا۔۔۔

• کھیل۔۔۔۔۔ہم•الحاق نے جیسے بات ہوا میں اوڑائ۔•زندگی ایک ازمائش۔۔۔ایک کھیل ہے۔۔۔اور ہم اس کھیل کے اہم کردار۔۔۔•الائقہ نے مسکرا کر جواب دیا۔•اور الحاق جیسے کچھ سمجھ رہا ہو۔•اور غم۔۔۔۔۔•وہ لاشعوری طور پر الائقہ سے سوال کر رہا تھا ۔۔۔پتا نہیں کیوں پر وہ کر رہا تھا۔• غم۔۔۔۔الائقہ کی مسکراہٹ گہری ہوئی۔ غم۔۔۔ رقیب۔۔۔۔۔•زندگی کے کھیل میں دوسری پارٹی۔۔•کسی کھیل میں اگر رقیب نہ ہو تو کس

• کے ساتھ کھیل کھیلیں۔۔۔۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رقیب کے بغیر کبھی کھیلنے میں مزہ ایا ہے؟..... •

زندگی میں غم ضروری ہوتے ہیں۔۔۔ ورنہ غم کے بغیر زندگی کیسے جی جاسکتی ہے۔۔ •

۔زندگی کا اصل مقصد کیسے پورا ہو سکتا ہے۔ •

غم کے بغیر لائف بورنگ ہو جائے گی۔۔نہ

آپ اتنی بڑی کب سے ہو گئی گڑیا۔۔۔جب قسمت اپ کو جگہ جگہ ٹھوکریں لگائے۔۔۔تو

سمجھ لینا چاہیے کہ وہ اپ کو کوئی اعلی سبق دینا چاہ رہی ہے۔۔اور جب اپ وہ سبق سیکھ لیتے ہیں نا

• تو سمجھ لے کہ اپ بڑے ہو گئے ہیں۔۔بس میں نے انجانے میں کچھ نصیحتیں پکڑ لی۔۔۔

• سب اپ کا نیچے انتظار کر رہے ہیں۔ •

اجائیں۔۔۔اور ہاں بھائی۔۔۔۔۔ •

الائقہ ایک دم پلٹی۔۔۔۔الحاق کی گہری مگر اذیت بھری نظریں اسی کی جانب •

تھی۔۔۔۔• اللہ تعالی کسی کو اس کی وسعت سے زیادہ نہیں ازماتا۔۔• زندگی سے گلے شکوے

• کرنے کے بجائے ان کو فیس کریں۔۔۔


WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

• وہ چلی گئی۔۔۔اور الحاق ابھی بھی کسی غیر معمولی کی نقطے کو تکنے میں مصروف تھا۔ •

•

**________________** •

•

جب لڑکھڑائے تھے قدم زندگی میں۔۔۔🥀 •

تب میں سمجھا۔۔۔۔ •

زندگی جینے کو خیالِ یار کافی ہیں 🦋 •

•

از قلم اریبہ)) •

•

خیالِ یار**____________________**

از قلم اریبہ شیخ

# Episode # 16

www.novelsclubb.com

• سر۔۔۔سر یہ ای میل ائی ہے۔۔۔انسپیکٹر علی نے اپنے ہیڈ کو پرنٹ شدہ کاغذ دکھائے۔۔

یہ ای میل۔۔۔۔ہیڈ کی انکھیں تحریر سے پھیلی۔ .

فورا۔۔۔فورا۔۔۔ایجنٹ ایس کو اطلاع کرو۔ .

اور اگلے دس منٹ میں کانفرنس روم .

میں مجھے سب ملے۔ .

اب ہر طرف پولیس اسٹیشن میں اس ای .

میل کی وجہ سے افرا تفری تھی۔ .

• سعید منشن کو کسی دلہن کی طرح** ____________* .

سے سجایا گیا تھا۔ہر طرف گہما گم .

تھی۔کوئی کہا جا رہا تھا۔۔۔تو کوئی کیا .

کام کر رہا تھا۔ .

• برات کے پہنچنے میں بس تھوڑی ہی دیر تھی۔۔ .

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایسے میں عصرہ گلابی رنگ کی •

خوبصورت لانگ فراک میں جس پر ہلکے •

سنہری رنگ کی بوٹیوں کا کام ہوا تھا •

ہلکے سے میک اپ میں کندھے پر خوبصورتی اور نفاست سے دوپٹہ سٹ • کیے انکھوں میں •

دنیا جہاں کی خوشیلیے نظر ارہی تھی۔۔ہاتھ میں گجرے

پکڑے جیا کے کمرے میں جیسے ہیدا خل ہوئی۔۔۔جیا سامنے ہی دلھن بنی اپنی سبز

انکھوں میں کاجل کی لکیر کو گہری کے خوبصورتی سے مسکرا رہی تھی۔

جیا گہرے لال رنگ کا لہنگا جو کہ سبز •

www.novelsclubb.com

اور سبزی سنہری نگینوں سے سجا تھا •

زیب تن کیے ہوئے تھی۔ •

مناسب سا میک اپ کیے گہری سرخ رنگ •

کی لپسٹک لگائے نفیس سی نتھ پہن •



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جو بار بار اس کے عنابی لبوں کو چھوتی خوبصورت سا منظر پیش کر رہی تھی۔•۔وہ حسن •

دلکش کی خوبصورت مثال ہی تو معلوم ہو رہی تھی۔• تمہارے گجرے۔۔•جیا کو دیکھتے اس کی

• انکھوں میں نمی

• سی گھلی تھی۔, تھی بھی تو وہ اس کی دوست, بہن •

• ساتھی جواب کسی اور کے حق یں شامل ہو رہی تھی۔• پہنا دو۔۔۔۔ •

جیا نے سونے کے کنگن پہنے اپنی سفید •

کلائیوں کو عصرہ کے اگے ڑھائی۔وہ عصرا کو گہری نظروں سے دیکھ رہی• تھی۔• جیسے •

کچھ جاننا چاہ رہی ہو۔۔اور عصرہ ان گجروں کو اس کی کلائیوں

www.novelsclubb.com

کی زینت بنانے میں مصروف تھی۔

یکا یک اس سے اپنی نظروں کا رخ جیا

کی جانب کیا اس کی انکھوں میں سوال پڑھ کر اس نے اپنے ہونٹوں کو جنبش دی

• صرف دو گھنٹے۔۔۔۔۔اس کی اواز سر گوشی سی تھی۔ •

دونوں کے چہروں پر بیک وقت •

• مسکراہٹ ائی۔۔نیچے برات انے کا شور مچ چکا تھ •

یہ کوئی چال بھی تو ہو سکتی ہے۔ •

ایجنٹ اے کی اواز اس کانفرنس روم •

میں گونجی۔ہمیں کنفرم تو نہیں ہے۔کیا پتہ یہ • شخص اے کے ہی نا۔• اب کی بار •

• اینسپیکٹر علی کی اواز نے

سب کو اپنی طرف متوجہ کیا۔ •

اگر یہ سچ ہے تو مجھے تو یقین ہی نہیں ارہا کہ۔۔۔ •

www.novelsclubb.com

اے کے جس کریمنل کو پچھلے 15 سالوں سے ہم ڈھونڈ رہے ہیں وہ کب • سے ہماری •

• نظروں کے سامنے تھا۔

ہمارے ساتھ ہمارے بیچ شامل تھا۔ •

کیا یہ واقعی سچ ہے۔اگر یہ ای میل ٹھیک نہ ہوئی تو۔۔• بھیجنے والے نے اپنے کوئی شناخت •

بھیتو ظاہر نہیں کی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور اسے کیسے پتہ کہ ہم اے کے کیس پر

کام کر رہے ہیں۔

جبکہ اس کیس کو توٹاپ سیکرٹ رکھا گیا تھا۔۔یہ ای میل 100 پرسنٹ ٹھیک ہے۔۔

اے کے یہی ہے۔۔ •

سب ایجنٹس تیاری کریں۔اگلے دو گھنٹے۔۔ •

انہوں نے میز پر دو انگلیاں بجائی۔ •

دو گھنٹے میں ہم اے کے کو جیل کی •

سلاخوں کے پیچھے دیکھیں گے۔ •

ریڈ کی تیاری کریں۔یہ کہہ کر ایجنٹ ایس وہاں رکے نہیں • بلکہ اپنا کوٹ تھامیں کانفرنس •

• روم سے

نکلتے چلے گئے۔مگر ہاں۔۔۔جاتے وقت و •

کسی کو سراہنا نہ بھولے۔۔۔ •



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اوران کا وہ جملہ کانفرنس روم میں •

بیٹھے سب لوگوں نے سنا تھا۔ •

آخر کار اس نے اپنے انتقام کی ابتدا کر ہی •

لی۔۔۔بہت خوب۔ •

• ایجنٹ اے نے ایجنٹ ایس کا بولا گیا جملہ نہ سمجھی سے دہرایا۔ •

بارات پہنچ چکی تھی۔• سردار حویلی کے مکین خوش**______________**. •

تھے• مگران کے چہروں کی خوشی کے پیچھے دکھ کو کس نے دیکھا تھا۔

ہاں مگر مطمئن تھے امید کے دامن باندھتے ہوئے کہ اب خوشیاں سردار حویلی کا رخ کریں گی۔ مگر آنے والا وقت کس نے دیکھا تھا۔

• سب ٹھیک تو ہو جائے گا نا۔ الائقہ نے کچھ جانتے بوجھتے عوان سے سوال کیا۔

الائقہ اس وقت موو کلر کے لہنگے میں •

ملبوس بہت پیاری لگ رہی تھی۔ •

ہو جائے گا سب ٹھیک۔۔ اللہ تعالی سے •

www.novelsclubb.com

اچھے کی امیدیں رکھنی چاہیے۔ •

عوان نے تسلی دی۔ مگر دل کے اندر ہی •

اندر اسے کچھ خدشہ تھا۔ کچھ غلط •

ہونے کا خدشہ۔ کچھ برا ہونے کا خدشہ۔ •

• الائقہ نے معصومیت سے عوان کی جانب دیکھا۔ اب وہ اسے کیسے بتاتی کہ جو ہونے جا •

رہا ہے وہ سب ٹھیک کیسے ہو سکتا تھا۔ •

سردار حویلی والے سیعد مینشن کے مکینوں سے مل رہے تھے۔ سیعد صاحب اور اقرا بیگم •

• نے بہت اچھے

• سے ان کا استقبال کیا تھا۔ اسد قریشی تو ہواؤں میں اڑ رہے تھے۔ •

اس رشتے کی وجہ سے کتنی بڑی ڈیلیز •

ان کا مقدر بننے والی تھی۔ •

انسان بھی کتنا خود غرض ہوتا ہے نا۔ دولت کی ہوس میں اپنے قیمتی رشتوں • کی قدر تک •

کھو دیتا ہے۔ ادھا گھنٹہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ سرخ عروسی لباس میں اقرار بیگم کے ہمراہ سج دھج کے قدم اٹھاتی زینے اتر رہی تھی۔ تمام سپورٹ لائٹس کا رخ جیا کی جانب تھا۔

• ایک پل کو اسے دیکھتے الھاق بھی مبہور ہو گیا تھا۔ •

وقت کہیں بہت پیچھے چلا گیا۔ بہت پیچھے۔۔• وہ بھی تو لال جوڑے میں اپنی معصومیت • لیے اسی طرح تیار ہوئی تھی۔ • وہ کتنا خوش تھا۔۔• وہ منزہ کو ہمیشہ اپنے لیے ساتھ رکھ • سکتا

• تھا۔ • مگر قسمت نے کیا کھیل کھیلا تھا۔

وہ اس کی ہو کر بھی اس کے پاس نہ تھی۔ •

• منٹ۔۔۔۔۔۔۔۔ پھول لے آئے ہو نا کبر۔۔۔15 •

• اکبر جو گیارہ سال کا ایک بچہ اپنے باپ ارشد کے ساتھ سیعد مینشن میں •

ملازمت کرتا تھا۔ اس سے استعفار کیا۔ •

جی باجی۔ اس نے سر جھکا کر جواب دیا۔ •



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB
www.novelsclubb.com

اور عصرہ کو ہمیشہ کی طرح اس کی عادت سے تب چڑھی۔ کتنی دفعہ کہا ہے میں نے تمہیں •

میرے • سامنے سے اپنا سر نہ جھکایا کرو۔ • تم میرے غلام نہیں ہو۔ لیکن باجی ابا کہتے ہیں کہ ہم

اپ کے

ملازم ہیں۔ ہم پر اپ کا احترام فرض ہے۔

اس میں غلامی کی کیا بات۔ اپ کا احترام کرتا ہوں اس لیے سر جھکا لیتا ہوں۔ غلامی کرنے میں

• اور احترام کرنے ہیں فرق ہوتا ہے۔ • سر غلامی میں جھکتا ہے۔

اگر احترام کرنا چاہتے ہو تو بس نظریں •

• جھکا کر بات کیا کرو۔ نہ کے سر جھکا کر۔ یہ کہ کر اس نے اپنا رخ جیا کی جانب کیا۔ •

•

• منٹ۔۔۔۔ جیا کو پردے کی دوسری جانب بٹھایا گیا۔ 5 •

الحاق اور جیا کے درمیان موتیوں کے •

پھولوں کی لڑیوں سے پردہ کیا گیا تھا۔ •

سب نے اپنی نشست سے سمبھالی۔ •

www.novelsclubb.com



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

قاضی صاحب نکاح شروع کرے۔ •

سعید صاحب نے مسکراہٹ لیے نکاح خواہ سے کہا• جیا سعید ولد سعید اقرام شاہ کیا اپ کو •

•الہاق قریشی ولد اسد قریشی سے باعوض دو کروڑ حق مہر یہ نکاح قبول ہے۔• شائد اپ سے کوئی

• غلطی ہوئی ہے قاضی صاحب۔۔• جیا نے عجیب سی مسکراہٹ کے ساتھ• استعفار کیا۔

منٹ۔۔۔۔۔۔۔۔۔آل ایجنٹ۔۔اریو گائز ریڈی۔۔۔یس سر۔۔ہم نے جگہ کور کر لی 2

ہے۔۔

ہم ریڈ کرنے کے لیے تیار ہیں۔1 منٹ۔۔۔۔۔۔۔

عصرہ کے لبوں نے حرکت کی۔ کیا مطلب بیٹا۔۔ہم سے کون سی غلطیہو گئی ہیں۔• سب کوگ

• نہ سمجھی سے جیا کو دیکھنے• لگے۔۔

• ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سب ایجنٹ۔۔ایجنٹ ایس کے اشارے پر 3 •

اندر جائیں گے۔ •

غلطی تو اپ سے ہوئی ہے قاضی صاحب۔۔۔ •



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ورنہ نکاح میں دلھن کا نام کون غلط لیتا• ہے۔۔۔شاہ کے 2 •

• چہرے پر بھی مسکراہٹ تھی۔

• ۔۔۔۔۔۔۔۔۔گنتی ختم ہوئی۔اب باری تھی دھماکے کی۔۔1 •

عصرہ فرصت سے جیا کی کاروائی دیکھ رہی تھی۔۔ •

جیانے اپنا چہرہ عصرہ کی طرف کیا۔ •

اشارہ۔۔۔۔مخصوص اشارہ۔۔ •

اپ کو کہنا چاہیے۔۔ •

منزہ ملک ولد حیدر ملک کیا اپ کو الھاق •

قریشی ولد اصد قریشی کے ساتھ با عوض دو کروڑ روپے نکاح قبول ہیں۔۔•اب اس کی •

انکھوں میں چمک تھی۔بدلے کی چمک۔۔۔انتقام کا تاثر۔

ایک اور دھماکہ۔۔۔۔۔۔۔۔اسد قریشی عرف اے کے اپ کو پاکارمی گرلز سمگلنگ, ڈرگ سمگلنگ, قتل اور ایمن کے اغواں, اُس پر تشدد اور بے رحمی سے مارنے کے کیس میں اپکو اپنیحراست میں لیتی ہے۔۔الائقہ نے درد سے اپنی آنکھیں میچی۔



WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

• جبکے تمام افراد ساکت تھے۔سب حالات کو سمجھنے کی کوشش• میں تھے۔۔ •

• دو انکشاف۔۔۔۔۔۔•دو سب سے بڑے راز۔۔۔۔۔۔۔۔۔ •

دو وجودوں کی شناختوں کا راز۔۔۔۔ •

ایک جو اپنی شناخت کھو بیٹھا تھا۔۔۔اور ایک وجود جو اپنی شناخت چھپائے• بیٹھا تھا۔۔ •

• 15•۔۔۔۔سال سے وہ چھپا راز آج سب کی

زندگیوں کو بدلنے کے لیے افشاں ہوا تھا۔ •

کیا ہونا تھا اس کہانی کا انجام۔۔۔۔۔۔واللہ کیا منظر ہو گا۔۔جب دو پیار کرنے• والے۔۔۔ •

• اہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔•بلا کا عشق کرنے والے۔۔ایک دوسرے کو

پاک کٹہرے میں کھڑا کرکے۔۔ایک دوسرے کے مقابل ہوں گے۔۔۔۔•آخر کار اس •

کے انتقام کی ابتدا ہوئی تھی۔۔۔۔•کہ سپنوں کو ٹوٹتے دیکھا ہے۔۔ 🥀 بربادی کے منظر

دیکھے ہیں۔۔۔

ہم غیروں سے کیا گلہ کریں اپنے قتل کا جناب۔۔ 🖤

www.novelsclubb.com

کہ ہم نے اپنوں کے ہاتھوں میں خنجر دیکھے ہیں 💔🔪

*___________________ .

- End of season 1....
- To be continue....

www.novelsclubb.com